روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

30 اپریل 2025
WEDNESDAY
30 APRIL -2025

صفحہ 08 انسٹاگرام فالوورز: رونالڈو، میسی نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا
صفحہ 08 بابر اعظم اور سلمان آغا ایک دوسرے کو کب سے جانتے ہیں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 100 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

اہم سیاحتی مقامات پہلگام، گلمرگ، سونمرگ، ڈل جھیل اور مغل باغات مکمل طور پر فعال

سیاحتی سرگرمیاں متاثر نہیں، سیاحوں کی آزادانہ نقل وحرکت

غیر محفوظ علاقوں میں واقع 48 پبلک پارکس اور باغات بند، خطرے کی کوئی وجہ نہیں: حکام

سری نگر،۲۹، اپریل، حکام نے منگل کو اس بات کو واضح کیا کہ کشمیر بھر کے تمام اہم سیاحتی مقامات بشمول پہلگام، گلمرگ، سونمرگ، ڈل جھیل اور مغل باغات مکمل طور پر فعال ہیں اور سیاحوں کا استقبال کرتے رہتے ہیں۔ یاد رہے حکومت نے کشمیر وادی کے مختلف اضلاع میں 48 پبلک پارکوں اور باغات کو

بند کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ سیاحت کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ اہم مقامات پر سیاحتی سرگرمیاں متاثر نہیں ہوئی ہیں، جہاں سیاحوں کی مسلسل آمد دیکھی جا رہی ہے۔ پہلگام، گلمرگ، سونمرگ، اور دیگر نمایاں مقامات جیسے مقامات کھلے اور محفوظ ہیں/102

جموں وکشمیر سے پاکستانی خواتین کی ملک بدری صرف ان کے خاندانوں میں خلل ڈالے گی: تاریگامی

سرینگر، کے این ایس، 29 اپریل، سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے کولگام، محمد یوسف تاریگامی نے منگل کو جموں وکشمیر سے پاکستانی خواتین کی ملک بدری کو 'غیر انسانی' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خواتین کو زبردستی ملک بدر کرنا ان کے خاندانوں میں خلل ڈالے گا اور ان میں گہری ذہنی پریشانی کا باعث بنے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں (سابقہ ٹویٹر) ایم ایل/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے صوبہ جموں کیلئے موسم گرما کی تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں، انفو، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں صوبہ میں موسم گرما کے دوران ممکنہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے بین محکمانہ ہم آہنگی، فوری ردِ عمل کے نظام اور بلا تعطل ضروری خدمات کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری تعلیم شانت منو مختلف محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں، صوبائی کمشنر جموں، منیجنگ ڈائریکٹر جے پی ڈی سی ایل، کمشنر جموں/103

وزیر اعظم کی قیادت میں

آج ایک اور حفاظتی اقدامات پر میٹنگ کی صدارت کریں گے

سرینگر، 29 اپریل، وی او آئی، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں میٹنگوں کا ایک سلسلہ کل کو طے شدہ ہے کیونکہ ملک پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں اپنی سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لے رہا ہے جس میں جموں وکشمیر میں گزشتہ ہفتے 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کیبنٹ کمیٹی برائے سیکورٹی (CCS) - قومی سلامتی پر ملک کا سب سے بڑا فیصلہ ساز ادارہ - صبح 11 بجے کے قریب میٹنگ کرے گا۔ یہ پہلگام حملے کے بعد اعلیٰ

ترین سطح پر بات چیت کا دوسرا دور ہوگا۔ اس اجلاس میں سیکیورٹی کی تیاریوں پر بات ہونے کا امکان ہے۔ سی سی ایس کی میٹنگ کے بعد سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی (سی سی پی اے) کی بھی پی ایم مودی کی صدارت میں میٹنگ ہوگی۔ وزیر اعظم کے علاوہ، سی سی پی اے میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امیت شاہ، روڈ ٹرانسپورٹ کے وزیر نتن گڈکری، وزیر صحت جے پی نڈا/106

وقف ترمیمی ایکٹ: سپریم کورٹ کا نئی عرضیوں پر سماعت سے انکار، زیر سماعت 5 درخواستوں کو ترجیح

سرینگر، 29 اپریل، وی او آئی، سپریم کورٹ نے وقف ایکٹ کو چیلنج کرنے والی نئی عرضیوں پر سماعت سے انکار کر دیا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ پہلے سے دائر پانچ درخواستوں پر ہی غور ہوگا، نئی عرضیاں مسترد کر دی گئیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نئی سپریم کورٹ نے منگل کے روز وقف ایکٹ کو چیلنج کرنے والی درجن سے زائد نئی مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس/105

سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر میں سماجی بہبود کی سکیموں کے اثرات کا جائزہ لیا

سکیموں کی موثر عمل آوری کیلئے کمیونٹی کی شمولیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے پر زور

جموں، انفو، وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سماجی بہبود محکمہ کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان پر زور دیا کہ وہ عوامی خدمات کی فراہمی اور فلاحی سکیموں کی موثر اور کامیاب عمل آوری کے لئے 'شہری اولین' کا نقطہ نظر اپنائیں۔ وزیر موصوفہ نے ان باتوں کا اظہار آج جموں وکشمیر میں سماجی بہبود محکمہ کی جانب سے چلائی جا رہی مختلف سکیموں کی عمل آوری اور ان کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے

ہوئے کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود محکمہ سنجیو ورما، ڈائریکٹر سماجی بہبود جموں وکشمیر مشن ڈائریکٹرز پوشن، وتسلیہ، شکتی، ڈبلیو ڈی سی اور ایس سی وایس ٹی کارپوریشن، ایس سی، او بی سی، پہاڑی زبان بولنے والے افراد کی ایڈوائزری بورڈز کے سیکرٹریز، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ری ہیبلی ٹیشن کونسل اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر سکینہ ایتو نے سال 2024-25ء میں محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور 2025-26ء کے لئے عملی منصوبہ بندی کے مختلف پہلوؤں پر غور و خوض کیا۔ میٹنگ میں وزیر موصوفہ نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے سماجی بہبود کی سکیموں کی موثر عمل آوری کے لئے مربوط نقطہ نظر کو یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں اور ایجنسیوں کے مابین باہمی تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے سکیموں کی عمل/104

2022 میں درج نارکو دہشت گردی کیس

کپواڑہ میں PIT-NDPS کے تحت منشیات اسمگلر گرفتار

سری نگر، ۲۹، اپریل، پولیس نے منگل کو کہا کہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں ایک منشیات اسمگلر کیخلاف این ڈی پی ایس کے تحت نارکو دہشت گردی کیس میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے کہا کہ منشیات کی دہشت گردی کیخلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، ذاکر حسین گھاکھڈ ولد عبداللہ گھاکھڈ ساکنہ کرناہ کو منشیات کی غیر قانونی نقل وحمل کی روک تھام کے قانون (PIT-NDPS) کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ نظر بندی کا حکم ڈویژنل کمشنر کشمیر نے آرڈر نمبر DIVCOM-K/73/2025 بتاریخ 26 اپریل 2025 کے تحت دیا تھا۔ بیان کے مطابق ذاکر حسین سرحد پار منشیات کی اسمگلنگ میں سرگرم پایا گیا ہے۔ اس نے منشیات کو مختلف ذرائع سے حاصل کیا، بشمول سرحد پار سے، اور انہیں مقامی منشیات فروشوں کے نیٹ ورک کے ذریعے تقسیم کیا/107

حد متارکہ پر پاکستانی فوج نے کی پانچویں رات بھی جنگ بندی کی خلاف ورزی

بارہمولہ، کپواڑہ، پونچھ اور اکھنور سیکٹرز میں بلا اشتعال فائرنگ

ہندوستانی فوج نے دیا موثر انداز میں جواب، فوج و نیم فوجی دستے چوکنا: حکام

سری نگر،۲۹، اپریل، پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر بڑھتی کشیدگی کے بیچ پاکستانی فوجیوں نے جموں وکشمیر میں حد متارکہ کیساتھ مسلسل پانچویں رات جنگ بندی کی خلاف ورزی کی۔ سیکورٹی حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ اور بارہمولہ اضلاع میں کنٹرول لائن کیساتھ ساتھ کئی چوکیوں پر بلا اشتعال چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ شروع کرتے ہوئے، پاکستان نے اپنی جنگ بندی کی خلاف ورزی کو پونچھ سیکٹر اور اسکے بعد اکھنور تک پھیلا دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے منگل کو بتایا کہ مسلسل پانچویں رات تھی جب پاکستانی فوجیوں نے جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر بلا اشتعال فائرنگ کا سہارا لیا۔ گزشتہ ہفتے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان سفارتی اور سرحدی کشیدگی بڑھ گئی ہے اور گزشتہ پانچ دنوں سے روزانہ کی بنیاد پر لائن آف کنٹرول پر فائرنگ کے واقعات جاری ہیں، جسکے نتیجے میں سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور کچھ سرحدی علاقوں میں لوگوں نے مجبوراً قبل از وقت فصلیں کاٹنا شروع کر دیا ہے۔ ایک دفاعی ترجمان نے کہا کہ 28 اور 29 اپریل کی درمیانی شب/108

بائی سرن پہلگام کے مجرموں کو قرار واقعی سزا ملنی چاہئے

طلاب اور تاجروں پر حملہ آوروں کے لئے

ٹھوس اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت: آغا روح اللہ

سرینگر، 29 اپریل، اے پی آئی، بائی سرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سرینگر گاندربل، بڈگام حلقے کے ممبر پارلیمنٹ نے ملک کی مختلف ریاستوں مرکزی زیر انتظام علاقوں میں طلاب اور تاجروں پر حملوں کو روکا جائے اور اس کے لئے مرکزی سرکار اور جموں وکشمیر کی حکومت کو ٹھوس بنیادوں پر کارروائیاں عمل میں لانی چاہئے۔ اے

پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر گاندربل بڈگام حلقے کے ممبر پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ نے ہاپت نار پہلگام جا کر بائی سرن حملے میں جان بحق/109

دودھ پتھری بڈگام میں سی آر پی ایف کی گاڑی حادثے کی شکار

دس اہلکار زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل، گاڑی کو بھی نقصان

سرینگر، 29 اپریل، سی این آئی، وسطی ضلع بڈگام کے سیاحتی مقام دودھ پتھری میں سڑک کے ایک حادثے میں دس اہلکار زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام ضلع کی خان صاحب تحصیل میں دودھ پتھری کے ہنگنار علاقے میں سی آر پی ایف کی ایک گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ عین شاہدین کے مطابق ایک گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر کھائی میں جا گری۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی مقامی/110

نائب وزیر اعلیٰ نے کیپکس بجٹ 2025-26ء کی منصوبہ بندی میں

نچلی سطح کے بنیادی ڈھانچے پر زور دیا

افسران کو سالانہ ورک پلان تیار کرتے وقت پی آر آئیز سے ترجیحات لینے کی ہدایت

جموں، انفو، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کیپکس بجٹ 2024-25ء کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور مالی برس 2025-26ء کے لئے حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر برائے صحت سکینہ ایتو، وزیر برائے دیہی ترقی وپنچایتی راج

جاوید احمد ڈار، وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے/111

27 اپریل تک ہندوستان چھوڑنے کی ڈیڈ لائن کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی

پاکستانی شہریوں کیخلاف پولیس کا مربوط آپریشن شروع

کشمیری نوجوانوں سے شادی کر کے یہاں رہنے بسنے والی خواتین کیلئے مشکل صورتحال

سری نگر،۲۹، اپریل، جموں وکشمیر پولیس نے جموں وکشمیر میں پاکستانی شہریوں کو حراست میں لینے کی کارروائی شروع کر دی ہے، جنہوں نے ملک بدری کے حکم کی خلاف ورزی کی جس میں واضح طور پر انہیں دی گئی ڈیڈ لائن 27 اپریل سے پہلے ہندوستان چھوڑنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ زیادہ تر نظر بند خواتین ہیں جو شادی کرنے کے بعد پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے یہاں آئی تھیں، اور گزشتہ کئی سالوں بالخصوص 2010 کے بعد سے کشمیر وادی میں اپنے شوہروں اور بچوں کیساتھ مقیم ہیں۔ یہ اقدام پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اٹھایا گیا ہے جس میں 26 شہری ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ تمام حراست میں لیے گئے افراد کو اس سے قبل متعلقہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سی آئی ڈی اسپیشل برانچ (ایس بی) کشمیر نے ہندوستان چھوڑنے کے لئے نوٹس جاری کیے تھے، جو کشمیر میں غیر ملکی رجسٹریشن آفیسر (FRO) کا چارج بھی رکھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک اہلکار نے کہا کہ یہ کارروائی حکومت ہند، وزارت داخلہ (غیر ملکی 1 ڈویژن) کے حکم نمبر F-25022/28/2025 بتاریخ 25 اپریل 2025 کے ذریعے جاری کردہ حکم کی تعمیل میں کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرڈر میں ہدایت کی گئی تھی کہ ہندوستان میں غیر قانونی طور پر رہنے والے تمام غیر ملکی شہریوں (پاکستانی) کو 27 اپریل 2025 تک یا اس سے پہلے مثبت طور پر ملک چھوڑ دینا چاہیے۔ حکام نے بتایا کہ نوٹسوں/112

دورابتلاء میں صبر و یقین کی اہمیت

آج مسلمانوں کی مظلومیت اور بے بسی زندگی بنی اسرائیل کی مذکورہ بالا مظلومیت اور بے بسی سے بہت ملتی جلتی ہے

تحریر...
مفتی محمد اجمل قاسمی

قرآن کریم نے اہل ایمان کی ہدایت کے لیے تاریخ انسانی سے کچھ واقعات منتخب کرکے پیش کیے ہیں، یہ واقعات زیادہ تر گذرے ہوئے انبیائے کرامؑ اوران کی قوموں کے ہیں۔

واقعات کا یہ انتخاب چوں کہ اس رب کا ہے جو سب بڑا باخبر اور ہر چیز پر قادر ہے اس لیے ان واقعات میں جہاں عبرت ونصیحت کا ایک جہاں آباد ہے، وہیں زندگی میں پیش آنے والے مختلف حالات اور چیلینجز کے لیے بہترین راہ نمائی اور ہدایات بھی موجود ہیں۔

اس تحریر میں ہم زیادہ واقعات سے تعرض نہ کرتے ہوئے بنی اسرائیل کی تاریخ کا صرف ایک واقعہ پیش کرتے ہیں جو امت مسلمہ کے موجودہ حالات سے بہت ملتا جلتا ہے۔

ساتھ ہی بنی اسرائیل کے ہادی وراہ بر اللہ کے عظیم پیغمبر حضرت موسی علیہ السلام کا ایک مختصر سا خطاب بھی نقل کریں گے، جو آپ ﷺ نے اس موقع سے ارشاد فرمایا تھا، جس میں ہمارے لیے بھی موجودہ حالات میں بہترین راہ نمائی موجود ہے۔

بنی اسرائیل کے جدامجد حضرت یعقوبؑ کا اصلی وطن کنعان نام کی ایک بستی تھی، جو فلسطین کے شہر بیت المقدس سے چند میل کے فاصلے پر واقع تھی، بھائیوں کی بدخواہی اور شرارت نے حضرت یعقوبؑ کے چہیتے فرزند حضرت یوسفؑ کوان سے جدا کر کے مصر میں پہنچادیا۔

اللہ کا کرنا ایسا کہ حضرت یوسفؑ مصر میں کسی عام شخص کے گھر پہنچنے کے بہ جائے عزیز مصر (مصر کے وزیرخزانہ) کے گھر پہنچ گئے، وہاں کچھ ایسے واقعات پیش آئے جن کی وجہ سے لوگوں کے دلوں پر حضرت یوسفؑ کی عفت و پاکیزگی، امانت و دیانت، علم و آگہی اور فہم فراست کی دھاگ بیٹھ گئی۔

اسی دور میں مصر میں ایک لمبی قحط سالی اور سخت قسم کے غذائی بحران کے آثار ظاہر ہوئے، تو حضرت یوسفؑ نے خوراک اور زرعی انتظام و انصرام کی باگ ڈور شاہ مصر سے درخواست کرکے اپنے ہاتھوں میں لے لی، اور اپنی بہترین منصوبہ بندی اور اچھے نظم ونسق کی ذریعے اس بحران پر قابو پانے میں کام یاب ہوگئے۔

حضرت یوسفؑ کے اعلی اخلاق کی دھاگ دلوں پر تو پہلے ہی بیٹھ چکی تھی، اب اس بہترین حکمت عملی کے ذریعہ جو عظیم احسان انہوں نے اہل مصر پر کیا اس کے آگے ان کی گردن بھی جھک گئی اور انہوں نے ملک کی زمام اقتدار حضرت یوسفؑ کے حوالے کردی۔

اس موقع سے حضرت یوسفؑ نے اپنے والد ماجد حضرت یعقوبؑ اور ان کے پورے خاندان کو کنعان سے بلا کر مصر میں بسادیا، حضرت یوسفؑ کی عزت وحرمت کی وجہ سے مصر میں بنی اسرائیل کو بھی احترام واکرام ملا اور عزت کی نگاہ سے دیکھے گئے، مگر حضرت کے بعد رفتہ رفتہ بنی اسرائیل کی عزت میں فرق آتا گیا، اور چند نسلوں کے بعد وہ اس ملک میں دوسرے درجے کے شہری بنادیے گئے اور خدمت و جفاکشی اور بے گاری کے کام جو سماج کے نچلے طبقے کے لوگوں سے لیے جاتے ہیں وہی بنی اسرائیل سے بھی لیے جانے لگے۔

اِدھر فرعون مصر کو بعض کاہنوں نے یہ پیشین گوئی کی کہ بنی اسرائیل میں ایک ایسا بچہ پیدا ہونے والا ہے جس کے ہاتھوں تمہاری یہ عظیم سلطنت برباد ہوجائے گی۔

یہ سننا تھا کہ فرعون نے حکم جاری کردیا کہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے ہر لڑکے کو قتل کردیا جائے، چناں چہ اس پر عمل شروع ہوگیا اور بنی اسرائیل پر ایک ناگہانی قیامت ٹوٹ پڑی، انہی حالات میں اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ کو پیدا فرمایا اور اسباب ایسے پیدا کردیے کہ حضرت موسیٰ کی پرورش بہ جائے بنی اسرائیل کے خود فرعون کے محل میں ہوئی اور وہ فرعون کے جلادوں سے ہر طرح محفوظ رہے۔

ایک عرصہ کے بعد یہی حضرت موسیٰ، فرعون، اس کی قوم اور بنی اسرائیل طرف رسول بنا کر بھیجے گئے، اللہ کے حکم سے حضرت موسیٰ نے فرعون کو معجزات دکھائے اور اس کے سامنے دو مطالبات رکھے، ایک یہ کہ للہ پر ایمان لائے اور اپنے رب ہونے کا دعوی ترک کرکے، اور دوسرے بنی اسرائیل کو آزاد کردے تاکہ حضرت موسیٰ ان کو مصر سے نکال کر ان کے اصلی وطن کنعان میں لے کر جاکر بسائیں۔ فرعون آسانی سے ان مطالبات کو تسلیم کرنے والا کب تھا۔

اس نے موسیٰ کو مات دینے کے لیے جادوگروں کو بلا کر حضرت موسیٰ سے مقابلہ کرایا، جادوگروں نے فاتحانہ انداز میں اپنے جادو کے جوہر دکھائے اور سمجھے کہ ان کا جادو سر چڑھ کر بولے گا، مگر آپ کے حکم سے موسیٰ کے عصا نے اژدھا بن کر جب ان کے جادو کو نگلنا شروع کیا تو سارا جادو ملیا میٹ ہوگیا، جادوگروں کو سمجھ میں آگیا کہ موسیٰ کے پاس جادو سے ماوراء کوئی طاقت ہے، اور وہ فوراً موسیٰ کے رب پر ایمان لاکر بے اختیار اس کے حضور میں سجدہ ریز ہوگئے۔

اس مقابلے میں حق نے تاریخی فتح پائی اور فرعون کو سخت خفت اٹھانی پڑی، اس نے محسوس کیا کہ اگر موسیٰ کی مقبولیت اسی طرح بڑھتی رہی، تو آگے چل کر اس کی حکومت کے لیے خطرہ بن جائے گی۔ موسیٰ سے کچھ کہنے کی جرآت تو تھی نہیں، اس لیے بنی اسرائیل کو بچوں کے قتل کی دھمکی دے ڈالی اور ان پر عبادت گاہوں میں نماز کی ادائیگی پر پابندی بھی عاید کردی گئی۔

جو کچھ اوپر لکھا گیا وہ درحقیقت تمہید تھی، مقصد بنی اسرائیل کے وہ حالات پیش کرنے ہیں جو اس دھمکی کے بعد پیش آئے، واقعہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل اس دھمکی سے سخت گھبرائے اور پریشان ہوئے، اس سراسیمگی میں بعض لوگوں نے تو حضرت موسیٰ سے یہ بھی کہہ دیا، مفہوم: ''موسی ساری پریشانیاں تمہاری وجہ سے ہیں۔

تمہاری پیدائش کے موقع پر بھی ہم اس ناقابل برداشت عذاب سے گذرے اور آج پھر اسی مصیبت کا پھر سامنا ہے۔'' (اعراف) بنی اسرائیل مصر میں ایک چھوٹی سے اقلیت کی شکل میں زندگی گذار رہے تھے، حکومت واقتدار سے دور تھے۔

فرعون کے لوگوں نے انہیں ہر طرح سے بے بس اور کم زور بنا رکھا تھا، ان پر جو بھی ستم کرنا چاہتے تھے، طاقت کے بل بوتے پر آسانی سے کرسکتے تھے اور کر رہے تھے، بنی اسرائیل فرعون کے قلمرو میں نا عزت وسکون سے رہ سکتے تھے، نا کہیں بھاگ سکتے تھے، اور فرعون کی مستحکم اور مضبوط حکومت کو دیکھتے ہوئے یہ بھی نہیں لگتا تھا کہ یہ حکومت جلد یا بہ دیر ختم ہونے والی ہے۔

اس لیے بنی اسرائیل کی پریشانی بالکل بجا تھی، ان مایوس کن اور سخت پریشانی کے حالات میں اللہ کے پیغمبر حضرت موسی علیہ السلام نے اپنی قوم سے خطاب کیا اور فرمایا، حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، مفہوم: ''اللہ سے مدد مانگو اور صبر سے کام لو، یقین رکھو! زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنادیتا ہے۔

اور آخری انجام پرہیز گاروں ہی کے حق میں ہوتا ہے۔'' ان مشکلات و آزمائش اور خوف و ہراس کے ماحول میں جو فرعون کے قتل اولاد کے اعلان کے بعد پیدا ہوا تھا حضرت موسیٰ نے اپنے اس مختصر مگر جامع خطاب میں بنی اسرائیل کی تسلی کے لیے چار باتیں ارشاد فرمائیں، جو قدرے وضاحت کے ساتھ پیش خدمت ہیں:

☆ پہلی بات یہ ارشاد فرمائی کہ اللہ سے مدد مانگو، حالات کہیں بھی پیدا ہوں اور کسی کے ذریعہ بھی پیدا ہوں ان کے پس پردہ اللہ کی مشیت اور ارادہ کام کررہا ہوتا ہے، اس کے ارادے اور مشیت کے بغیر کوئی پتہ بھی ساخ سے ٹوٹ کر زمین پر نہیں کرتا، لہٰذا جب سارے فیصلے اسی قادر مطلق کے حکم سے ہوتے ہیں، تو عقل ودانائی کی بات یہی ہے کہ اسی کے در کو کھٹکھٹایا جائے، اسی کی چوکھٹ پر پیشانی رگڑی جائے۔

اسی سے اپنی ناتوانی، بے بسی اور عاجزی کا اظہار کیا جائے، اور بار بار رجوع کرکے اس کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کیا جائے۔ قرآن مجید نے کئی مقامات پر مشکل حالات میں اللہ سے مدد مانگنے اور اس سے دعا کرنے کا حکم دیا ہے، اور اللہ کے مقرب و نیک بندوں کے کئی واقعات نقل کرکے بتایا ہے کہ جب انہوں نے مشکل حالات میں اللہ کو پکارا تو اللہ نے کس طرح ان کی پکار سنی، اور کیسے اس کی رحمت نے ان کی فریادرسی کی۔

☆ دوسری بات یہ ارشاد فرمائی کہ صبر وہمت سے کام لو، صبر اور ہمت ایک بڑی مضبوط ڈھال ہے، اس کے ذریعہ مشکل حالات میں اپنے وجود اور اپنے فکر وعقیدے پر باقی رہنا آسان ہوتا ہے، صبر یہ ہے کہ آدمی آزمائشوں کے دیکھ کر نہ گھبرائے نہ حواس باختہ ہو، بل کہ اپنے اعصاب پر قابو رکھے۔

مشکلات کو جھیلنے کے لیے اپنے ذہن کو تیار کرے، اور ناگواریوں کو اللہ کے لیے گوارا کرتا رہے، اور صبر میں یہ بھی داخل ہے کہ اپنی فکر وعقیدے اور اپنے دین پر ثابت قدم رہے، خوف یا لالچ کی وجہ سے اس سے دست بردار نہ ہوجائے۔ جو بھی اس حقیقت پر ایمان رکھتا ہے کہ اس دنیا میں سب کچھ اس کے مولی کی مشیت اور ارادے سے ہوتا ہے، اور جو بھی اس سچائی کو تسلیم کرتا ہے دین کی خاطر اور اللہ کی رضا کے لیے جو بھی قربانی دی جائے، جو بھی نقصان اٹھانا پڑے، جو بھی قیمت چکانی پڑے، جو بھی غم جھیلنے پڑیں، اس پر اللہ کی طرف سے اجر ملتا ہے، درجے بلند ہوتے ہیں اور گناہوں کی معافی ہوتی ہے، اس کے لیے ہر حال کو اللہ کا ایک فیصلہ سمجھ کر گوارا کرلینا، اور ہر کٹھن گھڑی سے دین و ایمان کی سلامتی کے ساتھ اپنے کو نکال لینا السان ہوجاتا ہے۔

☆ تیسری بات یہ ارشاد فرمائی کہ یہ زمین اللہ کی ہے، وہی جسے چاہتا ہے اس کا مالک اور حاکم بناتا ہے اور جسے چاہتا ہے حکومت اقتدار سے بے دخل کرتا ہے، وہ اگر کسی کو بے دخل کرنا چاہے تو مضبوط حکومتیں تار عنکبوت کی طرح بکھر جاتی ہیں، اور کل کے سرکش فرماں رواوں کا شاہانہ جلال وطمطراق دیکھتے ہی دیکھتے سامان عبرت اور داستان پارینہ بن کر رہ جاتا ہے، یہ ایک ایسی سچائی ہے جو انسان کو مایوسی سے بچاتی ہے۔

اس دل کو امید وعزم سے لبریز کرتی ہے، اور ظالموں کے سامنے سینہ سپر ہونے، اور ظالم کی مرضی کے خلاف اپنے موقف پر اڑ جانے کا حوصلہ فراہم کرتی ہے، اس حقیقت کے اظہار کے ذریعہ حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ پیغام دیا کہ فرعون جس کی بادشاہت کے کھونٹے بڑی مضبوطی سے گڑے ہوئے ہیں، تم یہ بات دل سے نکال دو کہ وہ سدا اسی طرح باقی رہے گی، اور ہمیشہ تمہارے اوپر اس کا اختیار چلتا ہی رہے گا، زمین اللہ کی ہے جب تک اللہ کو فرعون کا رہنا منظور ہے وہ رہے گا، اور جس دن اللہ کو کچھ اور منظور ہوگا تو یہ مضبوط بادشاہت اسی دن تہس نہس ہوجائے گی۔

غزوہ خندق کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے پیشین گوئی کی تھی کہ روم وایران کی سلطنتیں میری امت کے قبضے میں آجائیں گی، تو منافقین اور کفار نے بڑا مذاق بنایا تھا کہ کھانے کو ہے نہیں، بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے ہیں، اور خوف کا عالم یہ ہے کہ رات دن ایک کرکے دشمنوں سے بچاؤ کے لیے خندق کھود رہے ہیں، حالات تو یہ ہیں اور خواب دیکھ رہے ہیں کہ قیصر وکسری کی سلطنتوں کے مالک بنیں گے۔

اس موقع پر اللہ تعالی نے آیت کریمہ نازل فرمائی، جس میں اس حقیقت سے پردہ اٹھایا کہ اللہ تعالی کی قدرت میں سب کچھ ہے، وہ جس طرح کائنات عالم میں دن کے اجالے کو تاریکی شب کی چادر سے ڈھانپ دیتا ہے، اور رات کی سیاہی کی جڑ سے صبح کی پو پھوڑ دیتا ہے، اسی طرح وہ انسانی دنیا میں حکومت واقتدار میں بھی تبدیلیاں لاسکتا ہے، جب وہ کسی کو اقتدار دینا چاہے گا تو کوئی روک نہیں سکے گا، اور جب اقتدار کی کرسی اتارنا چاہے گا تو آدمی کی ہر تدبیر الٹی ہی پڑتی چلی جائے گی۔

چناں چہ ایسا ہی ہوا اور چند ہی سالوں کے بعد اللہ تعالی نے بے کس و بے سہارا مسلمانوں کو قیصر و کسری کی سلطنت کا مالک بنا دیا، اللہ تعالی نے فرمایا، مفہوم: ''کہو اے اللہ! اے اقتدار کے مالک! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے رسوا کردیتا ہے۔ تمام تر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے، تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تو ہی بے جان چیز میں جان دار کو برآمد کرلیتا ہے اور جان دار میں سے بے جان چیز نکال لاتا ہے، اور جس کو چاہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔''

ایک مومن اگر ظالم کی قوت واقتدار پر نظر کرنے کے بہ جائے اللہ کی قدرت اور اس کی کے ذریعہ لوگوں میں اچھے برے اور عروج وزوال کے دن ادلتے بدلتے رہنے کی سنت پر غور کرے اور اس پر یقین رکھے تو اس کے دل میں ظالم اور اس کے زوال کے بارے میں نہ تو کبھی مایوسی ہوگی اور نہ ہی وہ اس کے آگے خود سپردگی اور اپنے فکر وعقیدے سے برآت کے اظہار پر آمادہ ہوگا، بل کہ اس کے برعکس اس کے دل میں اپنے ایمان وعقیدے کے طاقت وردفاع کی روح پیدا ہوگی۔

☆ چوتھی بات جس کی طرف حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کو متوجہ کیا، وہ تقوی اور پرہیز گاری ہے، جو لوگ اپنی خوشی وغمی، امن وخوف، پسند وناپسند ہر حال میں اللہ سے ڈرتے ہیں، خوش گواری و ناگواری، اور نفع ونقصان ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کو بجا لاتے ہیں نیک انجام ہمیشہ انہی کا مقدر بنتا ہے۔

اس اچھے انجام کو آدمی کبھی دنیا میں بھی دیکھ لیتا ہے کہ اللہ تعالی اسے ظالموں کے ظلم سے نجات عطا فرما کر امن واطمینان کی زندگی عطا کرتا ہے، جیسے فرعون کو ہلاک کرکے بنی اسرائیل کو اور کفار مکہ کے زور کو توڑ کر اہل ایمان کو اللہ تعالی نے امن و اطمینان سے نوازا تھا، اور اگر اللہ کی کسی مصلحت کی وجہ سے دنیا میں یہ نیک انجام سامنے نہ بھی آئے تو آخرت میں تو یقینی ہے، اور ایک مومن کے لیے آخرت کی کام یابی سے بڑھ کر اور کوئی کام یابی نہیں ہے۔

غور کیا جائے تو معلوم ہوگا آج مسلمانوں کی مظلومیت اور بے بسی زندگی بنی اسرائیل کی مذکورہ بالا مظلومیت اور بے بسی سے بہت ملتی جلتی ہے، حالات جس رخ پر تیزی سے دوڑ رہے ہیں وہ ظاہر بینوں کو مایوسی کی طرف دھکیلتا ہے۔

ایسے حالات میں ضروری ہے کہ ہم حضرت موسیٰ کے اس موثر وعظ سے تسلی حاصل کریں، اور حضرت نے اپنی قوم کو جن چار باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے ہم بھی اس پر مضبوطی سے عمل پیرا ہوں، چناں چہ ہم صبر وہمت سے کام لیں، اللہ سے مدد مانگیں، اس پر بھروسا رکھیں اور اس سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔

جو آدن کو رات اور رات کو دن میں بدلنے قادر ہے وہی خدا شر کے موجودہ حالات و واقعات سے خیر بھی پیدا کرسکتا ہے، اور سنگ دل ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچا کر امن وامان، صلح وآشتی اخوت و بھائی چارہ اور باہمی محبت کا ماحول کو قائم کرسکتا ہے، جس میں آدمی عافیت کی زندگی جی سکے اور آزادی کے ساتھ اپنے رب کے احکام پر عمل پیرا ہوسکے۔

یہ چار باتیں ایسی ہیں جو ہر شخص انفرادی طور پر بھی بہ آسانی انجام دے سکتا ہے، اس کو زندگی میں لانے کے لیے کسی لمبے چوڑے پروگرام اور وسائل کے استعمال کی ضرورت نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ امت کو امن ایمان اور سلامتی اور اسلام کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

چین: ریسٹوران میں آگ لگنے سے 22 افراد ہلاک

شمال مشرقی چین میں ایک ریسٹوران میں آتش زدگی کے واقعے میں 22 افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی نے بتایا کہ آگ آج دوپہر لیاؤننگ صوبے کے لیاؤیانگ شہر کے ایک رہائشی علاقے میں واقع ایک ریسٹوران میں لگی، سی سی ٹی وی کی رپورٹ مزید کہا گیا کہ 'اس واقعے میں 22 افراد ہلاک اور تین زخمی ہوئے ہیں۔' سی سی ٹی وی نے بتایا کہ صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ آتشزدگی کے نتیجے میں 'بڑی تعداد میں ہلاکتیں' ہوئی ہیں اور اس واقعے سے حاصل ہونے والا سبق 'انتہائی سنگین' ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ چینی صدر نے 'زخمیوں کے علاج کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے، مرنے والوں کے لواحقین کے لیے مناسب انتظامات اور ان کی مدد کرنے، آگ لگنے کی وجہ کا فوری تعین اور قانون کے مطابق جوابدہی کرنے' کی ہدایت کی ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے آتشزدگی کی وجہ نہیں بتائی، لیکن کہا کہ صدر شی جن پنگ نے اسے 'ایک گہرا سبق آموز' واقعہ قرار دیا ہے۔ آن لائن شیئر کی گئی اور اے ایف پی کی تصدیق شدہ فوٹیج میں دو منزلہ ریسٹوران کو شعلوں میں گھرا ہوا اور دھواں آسمان کی طرف اٹھتا ہوا دکھایا گیا ہے۔ چین کے ٹک ٹاک کے چینی ورژن Douyin پر شائع ہونے والی دیگر تصدیق شدہ ویڈیوز میں پیرامیڈکس ایک زخمی کو اسٹریچر پر ایمبولینس میں ڈالتے ہوئے اور کئی فائر فائٹرز کو ہوز پائپوں سے شعلوں سے لڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کی بلندی سے بنائی گئی ایک اور ویڈیو میں ایک درجن سے زائد فائر انجن ریسٹوران کے باہر کھڑے دکھائے گئے ہیں۔ لیاؤننگ کی صوبائی حکمران جماعت کی کمیٹی کے سیکریٹری ہاؤ پینگ نے بتایا کہ 22 فائر ٹرک اور 85 فائر فائٹرز کو جائے وقوعہ پر تعینات کیا گیا تھا، ہاؤ پینگ نے کہا کہ جائے وقوعہ پر امدادی کام مکمل کر لیا گیا ہے اور لوگوں کو ریسکیو کر گیا ہے۔ چین میں عمارتوں کے ناقص ضابطوں اور جائے کار کی حفاظت کے لیے اکثر لاپرواہی کے سبب خطرناک آتش زدگی کے واقعات عام ہیں۔ چین میں حالیہ مہینوں میں آتش زدگی کے کئی ہاؤ پینگ نے کہا کہ جائے وقوعہ پر امدادی کام مکمل کر لیا گیا ہے اور لوگوں کو ریسکیو کر گیا ہے۔ چین میں عمارتوں کے ناقص ضابطوں اور جائے کار کی حفاظت کے لیے اکثر لاپرواہی کے سبب خطرناک آتش زدگی کے واقعات عام ہیں۔ چین میں حالیہ مہینوں میں آتش زدگی کے کئی خطرناک واقعات رونما ہوئے ہیں کار کی حفاظت کے لیے اکثر لاپرواہی کے سبب خطرناک آتش زدگی کے واقعات عام ہیں۔ چین میں حالیہ مہینوں میں آتش زدگی کے کئی خطرناک واقعات رونما ہوئے ہیں،، اس ماہ کے شروع میں، شمالی چین کے صوبہ ہیبی میں ایک نرسنگ ہوم میں لگنے والی آگ میں 20 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ جنوری میں، بیجنگ کے شمال مغرب میں واقع شہر ژانگ جیاکو میں ایک سبزی منڈی میں لگنے والی آگ میں 8 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہو گئے۔ اس سے ایک ماہ قبل، مشرقی چین کے شہر رونگچینگ میں ایک

روس نے یوکرین میں 3 روزہ جنگ بندی کا اعلان کر دیا

روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر یوکرین میں 8 سے 10 مئی تک جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی صدر نے سیز فائر کے اعلان ساتھ ہی یوکرین کو خبردار کیا ہے کہ اگر سیز فائر کی خلاف ورزی ہوئی تو ہماری افواج موثر جواب دیں گی۔ کریملن کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ روس سمجھتا ہے کہ یوکرین کو بھی اس (سیز فائر) مثال پر عمل کرنا چاہیے۔ تاحال یوکرین نے روس کی جانب سے یک طرفہ جنگ بندی کے اعلان پر تاحال کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ خیال رہے کہ روس کی جانب سے یوکرین میں سیز فائر کا اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی حملوں پر شدید تنقید کی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر روسی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ولادیمیر، بس کرو! ہر ہفتے 5 ہزار فوجی مارے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا تھا کہ میں روس کے یوکرین پر حملوں سے خوش نہیں ہوں۔ یہ حملے غیر ضروری اور بہت غلط وقت پر کیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ روس میں دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کی یاد میں 9 مئی کو "یوم فتح" منایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے ہی روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے 8 سے 10 مئی تک جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ تاہم روسی صدر کے سیز فائر کے اعلان کو امریکی صدر ٹرمپ کی حمایت دوبارہ حاصل کرنے کی ایک کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ روس نے یوکرین میں سیز فائر کا اعلان کیا ہو اس سے قبل اپریل 2025 میں پوٹن نے یک طرفہ طور پر ایسٹر جنگ بندی کا اعلان کیا تھا جو صرف 30 گھنٹے جاری رہ سکی تھی۔

غزہ میں جنگ بندی کیلئے قاہرہ میں جاری مذاکرات میں اہم پیش رفت

غزہ میں جنگ بندی کے لیے قاہرہ میں جاری مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، دوسری جانب ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اسرائیل پر غزہ میں جاری نسل کشی براہ راست نشر کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق مصر کے 2 سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے قاہرہ میں جاری مذاکرات میں 'اہم پیش رفت' دیکھنے میں آ رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ محصور علاقے میں طویل مدتی جنگ بندی پر اتفاق رائے پایا گیا ہے، تاہم حماس کے ہتھیاروں سمیت کچھ اہم نکات باقی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جاری مذاکرات میں مصر اور اسرائیل کے وفود بھی شامل ہیں، مصر اور قطر نے تازہ ترین مذاکرات کے بارے میں پیش رفت کی اطلاع نہیں دی۔ قبل ازیں مصر کے سرکاری خبر رساں ادارے القاہرہ نیوز ٹی وی نے خبر دی تھی کہ مصری انٹیلی جنس کے سربراہ جنرل حسن محمود رشاد نے گزشتہ روز قاہرہ میں اسٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈرمر کی سربراہی میں اسرائیلی وفد سے ملاقات کریں گے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق مذاکرات میں پیش رفت سے قبل گزشتہ رات مقبوضہ بیت المقدس میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رون ڈرمر نے کہا تھا کہ حکومت یرغمالیوں کی واپسی، حماس کی فوجی صلاحیت اور غزہ میں اس کی حکمرانی کے خاتمے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ یہ علاقہ دوبارہ اسرائیل کے لیے خطرہ نہ بنے۔ گزشتہ 36 گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں میں اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں 100 افراد کی شہادت کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 کو اپنی فوجی کارروائی شروع کرنے کے بعد سے اب تک کم از کم 52,314 فلسطینیوں کو شہید کیا ہے جبکہ 1 لاکھ 17 ہزار 792 افراد زخمی ہوئے

ہیں۔ 18 مارچ کو اپنی جارحیت دوبارہ شروع کرنے کے بعد سے اسرائیل کم از کم 2 ہزار 222 فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے۔ اسرائیل نے دنیا کو براہ راست نسل کشی کا سامع بنا دیا، ایمنسٹی انٹرنیشنل۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ کی زیادہ تر آبادی کو زبردستی بے گھر کیا اور جان بوجھ کر انسانوں کی تباہی کے حالات پیدا کرنے کے ساتھ اس نے دنیا کو براہ راست نسل کشی کا سامع بنا دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی سیکریٹری جنرل ایگنس کیلامارڈ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ریاستیں بے اختیار نظر آ رہی ہیں، اسرائیل نے ہزاروں فلسطینیوں کو قتل کیا، تمام کثیر نسلی خاندانوں کا صفایا کر دیا، گھروں، معاش، اسپتالوں اور اسکولوں کو تباہ کر دیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ 2024 کے دوران اس نے اسرائیل کی جانب سے متعدد جنگی جرائم کو دستاویزی شکل دی جن میں شہریوں اور شہری املاک پر براہ راست حملے اور اندھا دھند اور غیر متناسب حملے شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے اقدامات نے 19 لاکھ فلسطینیوں کو جبری طور پر بے گھر کیا جو غزہ کی آبادی کا تقریباً 90 فیصد ہے۔ 65 ہزار سے زائد فلسطینی بچے شدید غذائی قلت کا شکار۔ دریں اثنا، الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنی جاری ناکہ بندی کے ذریعے فلسطینی بچوں کی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے، جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر شدید غذائی قلت پیدا ہو گئی ہے

اسرائیلی فوج کے غزہ پر حملے
5 بچوں سمیت 44 فلسطینی شہید

غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے جس میں غزہ پر ڈرون حملے کے نتیجے میں 5 بچے شہید ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق غزہ میں صبح سے جاری حملوں میں 44 فلسطینی شہید ہو گئے جبکہ اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں بھی 5 بچوں کو شہید کر دیا گیا۔ دوسری جانب عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کی غزہ میں امداد کی بندش کے خلاف سماعت ہوئی جس دوران فلسطینی سفیر نے کہا کہ اسرائیل غزہ کی امداد کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ اسرائیلی فورسز کی غزہ پر بمباری، مزید 40 فلسطینی شہید۔ ادھر سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم نے بھی لبنانی حکومت سے امریکا کے ذریعے اسرائیل کو لگام دلوانے کا مطالبہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے یمن میں امریکی حملوں میں شہریوں کی اموات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

جنوبی کوریا میں چینی ایپ ڈیپ سیک دوبارہ دستیاب

جنوبی کوریا میں چین کی آرٹیفیشل انٹیلیجنس سروس ڈیپ سیک تقریباً 2 ماہ کی معطلی کے بعد اب دوبارہ دستیاب ہے۔ جنوبی کوریا کے پرسنل انفارمیشن پروٹیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں کہا کہ جنوری میں جب جنوبی کوریا میں پہلی بار آرٹیفیشل انٹیلیجنس سروس ڈیپ سیک کو لانچ کیا گیا تو اس سروس نے بغیر اجازت صارفین کے ڈیٹا کو منتقل کیا،

یورپی یونین نے سنکیانگ میں جاری ایغور حقوق کی خلاف ورزیوں

یورپی یونین نے سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں سے منسلک چینی حکام پر عائد پابندیاں ختم نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یہاں تک کہ جب بیجنگ یورپی یونین کے قانون سازوں پر اپنی کچھ جوابی پابندیوں کو کم کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کی ابتدائی رپورٹوں نے اشارہ کیا کہ چین اور یورپی پارلیمنٹ بیٹھے اراکین کے خلاف تعزیری کارروائیوں کو ہٹانے کے بارے میں ایک قرارداد کے قریب ہیں، جس کا اعلان آنے والے ہفتوں میں متوقع ہے۔ تاہم، خارجہ پالیسی اور پابندیوں کا انتظام کرتے والے یورپی یونین کے سفارتی ادارے کے ایک نمائندے نے جمعرات کو اعلان کیا کہ چین کے انتہائی مغربی خطے میں حالات میں بہتری کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے، ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق، باہمی تعاون کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یورپی یونین نے چین سنکیانگ میں انسانی حقوق کی صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھی۔ اس طرح، کونسل چین سنکیانگ سے متعلق پابندیوں کو برقرار رکھتی ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، خارجہ امور اور سلامتی کی پالیسی کی ترجمان انیتا ہیپر نے کہا پابندیوں کا تبادلہ مارچ 2021 میں شروع ہوا، جب برسلز نے امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا کے ساتھ مل کر متعدد چینی حکام اور ایک ادارے پر ویزا پابندیاں عائد کیں اور اثاثے منجمد کر دیے۔ اس وقت، یورپی یونین نے کہا کہ یہ پابندیاں "چین میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، خاص طور پر بڑے پیمانے پر من مانی حراستوں اور اویغوروں اور دیگر مسلم نسلی اقلیتوں کے ساتھ ذلت آمیز سلوک" میں ملوث ہونے کا ردعمل تھا۔ چین کے سنکیانگ علاقے میں اقلیتی نسلی گروہ ایغور لوگوں کو چینی حکومت کی پالیسیوں کے تحت سخت ظلم وستم کا سامنا ہے۔ رپورٹس نام نہاد ری ایجوکیشن کیمپوں میں بڑے پیمانے پر من مانی حراستوں، جبری مشقت، وسیع نگرانی، مذہبی پابندیوں اور ثقافتی مٹانے کی دستاویز کرتی ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے ان کارروائیوں کو انسانیت کے خلاف جرائم اور بعض صورتوں میں نسل کشی قرار دیا

نیویارک کی ریلی میں سی سی پی کے فالن گونگ کے ظلم وستم کی مذمت

ہزاروں افراد نے نیویارک سٹی میں ایک ریلی میں شرکت کی جس میں چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کی طرف سے فالون گانگ پریکٹیشنرز پر جاری ظلم و جس کا مقصد سی سی پی کی جانب سے فالن گونگ کو دبانے کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا، یہ ایک روحانی عمل ہے جس کی جڑیں سچائی، ہمدردی اور توڑ پھوڑ، اور اپنے عقیدے پر عمل کرنے کے لیے برداشت کیے جانے والے تشدد شامل ہیں، ان بدسلوکی کے ارد گرد خاموشی کو توڑنے کی اہمیت پر زور دیا۔

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE TEHSILDAR TULLAMULLA
(Ex Magistrate 1st Class)
E-mail: tehsildartullamulla430@gmail.com

Subject: Applications for installation of Stalls/ Small Shops and tents etc. at Tullamulla on the eve of Mela Kheerbhawani on first come first serve basis.

Notice.

Application on plain paper through offline and online mode along with character verification certificate are invented from interested voluntary groups, Govt. Departments, NGO's individuals for establishment of stalls/small shops and tents for providing services voluntarily to devotees on the eve of upcoming Mela Mata Kheerbhawani, 2025 at Tullamulla Ganderbal on first come first serve basis. Application for above purpose shall be received in the office of Deputy Commissioner Ganderbal and Tehsil Office Tullamulla w.e.f 25-04-2025 to 15-05-2025 during office hours and that no application will be entertained thereafter.

DIPK-763-25

Tehsildar Tullamulla

چین نے اہم فلپائنی فوجی چوکی کے قریب متنازع چٹان پر قبضہ کیا

چینی کوسٹ گارڈ نے بحیرہ جنوبی چین میں فلپائن کی ایک بڑی فوجی چوکی کے قریب ایک متنازعہ چٹان کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ بیجنگ کے سرکاری میڈیا نے کہا کہ منیلا کے ساتھ دیرینہ علاقائی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ بیجنگ بحیرہ جنوبی چین کے تقریباً تمام حصوں پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے اور اس نے دوسرے علاقائی ممالک کے ساتھ ساتھ ایک بین الاقوامی فیصلے کو بھی مسترد کر دیا ہے کہ اس کے موقف کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ چین اور فلپائن متنازعہ پانیوں میں کئی مہینوں سے تصادم میں مصروف ہیں اور منیلا اس وقت امریکہ کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں میں حصہ لے رہا ہے جسے بیجنگ نے غیر مستحکم قرار دیا ہے۔ چینی ساحلی محافظ نے اپریل کے وسط کے دوران ٹائیکسیان ریف، جسے سینڈی کی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پر "میری ٹائم کنٹرول نافذ کیا۔ اسپراٹلی جزائر کا ایک چھوٹا سا سینڈ بینک، تھیٹو جزیرے کے قریب واقع ہے، جسے پاگ۔ آسا بھی کہا جاتا ہے اور فلپائنی فوجی سہولت کی جگہ ہے۔ سی سی ٹی وی نے کہا کہ ساحلی محافظ ریف پر "خودمختاری اور دائرہ اختیار کا استعمال" کرنے، معائنہ" کرنے اور "فلپائن کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کے حوالے سے ویڈیو شواہد اکٹھا کرنے" کے لیے سینڈی کی پر اترا، پر "میری ٹائم کنٹرول نافذ کیا۔ اسپراٹلی جزائر کا ایک چھوٹا سا سینڈ بینک، تھیٹو جزیرے کے قریب واقع ہے، جسے پاگ۔ آسا بھی کہا جاتا ہے اور فلپائنی فوجی سہولت کی جگہ ہے۔ سی سی ٹی وی نے کہا کہ ساحلی محافظ ریف پر خودمختاری اور دائرہ اختیار کا استعمال کرنے، معائنہ کرنے اور فلپائن کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کے حوالے سے ویڈیو شواہد اکٹھا کرنے" کے لیے سینڈی کی پر اترا۔ براڈکاسٹر نے پانچ سیاہ پوش لوگوں کی ایک تصویر شائع کی جو غیر آباد چٹان پر کھڑے ہیں جیسے قریب کے پانی میں ایک تاریک انفلاٹیبل کشتی ڈوب رہی ہے۔ ایک اور شاٹ میں کوسٹ گارڈ کے چار اہلکاروں کو چٹان کی سفید سطح پر قومی پرچم کے ساتھ پوز کرتے ہوئے دکھایا گیا، جس میں سی سی ٹی وی نے خودمختاری کا عہد کے طور پر بیان کیا ہے۔ براڈکاسٹر نے کہا کہ گروپ نے "بچی ہوئی پلاسٹک کی بوتلیں، لکڑی کی چھڑیاں اور دیگر ملبہ اور کچرے کو چٹان

مارک کارنی کی لبرل پارٹی کینیڈا کے انتخابات میں کامیاب، حکومت بنانے کا امکان

کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے پیر کے روز ہونے والے صدارتی انتخابات میں کامیابی حاصل کر لی ہے، جس کے بعد ان کی لبرل پارٹی نئی مدت کے لیے برسراقتدار آ گئی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق لبرل پارٹی کی جانب سے رائے دہندگان کو یقین دلایا گیا کہ معاشی بحرانوں سے نمٹنے کے اپنے تجربے کی وجہ سے وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی بی سی اور دیگر ذرائع ابلاغ نے پیشگوئی کی ہے کہ لبرلز کینیڈا کی اگلی حکومت تشکیل دیں گے، لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا وہ پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کریں گے یا نہیں۔ کنزرویٹو پارٹی کے رہنما پیئر پوئلیو وزیراعظم بننے سے قاصر رہے، لیکن ان کی جماعت پارلیمنٹ میں ایک مضبوط اپوزیشن تشکیل دینے کی راہ پر گامزن ہے۔ ٹرمپ کی تجارتی جنگ اور کینیڈا کے ساتھ الحاق کی دھمکیوں نے کینیڈا کے عوام کو ناراض کر دیا تھا، اور امریکا کے ساتھ معاملات کو انتخابی مہم کا سب سے بڑا مسئلہ بنا دیا۔ کارنی، جو کبھی منتخب عہدے پر نہیں رہے تھے اور گزشتہ ماہ جسٹن ٹروڈو کی جگہ وزیراعظم بنے تھے، نے اپنی انتخابی مہم کی شروعات ٹرمپ مخالف پیغام پر کی تھی۔ وہ اس سے قبل برطانیہ اور کینیڈا دونوں میں مرکزی بینک کے گورنر کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں اور رائے دہندگان کو قائل کرتے ہیں کہ ان کے عالمی مالیاتی تجربے نے انہیں تجارتی جنگ کے ذریعے کینیڈا کی رہنمائی کرنے کے لئے تیار کیا ہے۔ سیاست میں آنے سے قبل بطور عالمی بینکر خدمات انجام دینے والے مارک کارنی نے امریکا پر کینیڈا کے انحصار کو روکنے کے لیے بیرون ملک تجارتی تعلقات کو وسعت دینے کا وعدہ کیا۔ ٹرمپ کے خطرے کے بارے میں کارنی کی وضاحت واضح رہی ہے۔ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ ہمیں توڑنا چاہتے ہیں تاکہ امریکا ہمارا

مالک بن سکے، وہ ہمارے وسائل چاہتے ہیں، وہ ہمارا پانی چاہتے ہیں، وہ ہماری زمین چاہتے ہیں، وہ ہمارا ملک چاہتے ہیں۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ جب سی بی سی پروجیکشن کا اعلان کیا گیا تو اوٹاوا کے مقام پر خوشی کی لہر دوڑ گئی، جہاں لبرل جماعت کے حامی نتائج دیکھ رہے تھے۔ 72 سالہ ڈوروتھی گوبالٹ نے بتایا کہ مجھے خوشی ہے کہ ہمارے پاس کوئی ایسا شخص ہے، جو ٹرمپ سے ان کی سطح پر بات کر سکتا ہے، ٹرمپ ایک کاروباری شخص ہیں، کارنی ایک کاروباری شخص ہیں، اور مجھے لگتا ہے کہ وہ دونوں میں مقابلہ ہو سکے گا۔ جسٹن ٹروڈو کے استعفے سے قبل ٹرمپ نے ان کا مذاق اڑاتے ہوئے وزیراعظم کو 'گورنر' قرار دیا تھا، اور کینیڈا پر زور دیا تھا کہ وہ امریکا کی 51 ویں ریاست بن جائے۔ ڈوروتھی گوبلٹ نے کہا کہ اب وہ توقع کرتی ہیں کہ یہ مذاق بند ہو جائے گا، کیوں کہ یہ اب گورنر نہیں، یہ کینیڈا کا وزیراعظم ہے، اور یہ اب 51 ویں ریاست نہیں ہے۔ 'ہم کینیڈا ہیں'۔ لبرل قانون ساز اور کارنی کی کابینہ کے رکن اسٹیون گلبولٹ نے نتائج کو ٹرمپ سے منسلک کیا، انہوں نے 'سی بی سی' سے بات کرتے ہوئے

امریکا مارچ سے اب تک یمن میں کروڑوں ڈالر مالیت کے 7 ایم کیو نائن ریپر ڈرونز سے محروم

خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے ایک امریکی عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ مارچ کے وسط سے اب تک امریکا یمن کے علاقے میں حوثی باغیوں کے خلاف اپنی فضائی کارروائی کا تازہ ترین دور شروع ہونے کے بعد سے اب تک لاکھوں ڈالر مالیت کے 7 ایم کیو نائن ریپر ڈرونز کھو چکا ہے۔ ایم کیو 9 ریپر ڈرونز کو جاسوسی اور حملوں کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جو حوثیوں کے ہتھیاروں کی نشاندہی اور انہیں نشانہ بنانے کی امریکی کوششوں کا ایک اہم پہلو ہے، جنہیں حوثی جہاز رانی پر حملوں کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ امریکی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 15 مارچ سے اب تک 7 ایم کیو نائن طیاروں کی تعداد میں کمی ہوئی ہے، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ نقصانات کی وجہ کیا ہے۔ ایم کیو 9 سے متعلق دستیاب معلومات کے مطابق یہ ریپر امریکی فضائیہ کے لیے بغیر پائلٹ کے فضائی جہاز کا پہلا جارحانہ ڈرون ہے، جو اہم وقت، وسیع رینج سینسرز، ملٹی موڈ کمیونیکیشن اور درست ہتھیاروں کو دیکھتے ہوئے،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اپنا گھر

سستے گھروں کی تعمیر یا خریداری کیلیے اسکیم متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے

تحریر۔۔۔۔
احتشام مفتی

مناسب اور معیاری گھروں کی عدم دستیابی عالمی سطح پر ایک بحران کی شکل اختیار کرگئی ہے۔ سستی، مہذب رہائش کی کمی کی وجہ سے دنیا بھر میں لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک میں رہائش کی قلت بڑھتی جارہی ہے۔لوگوں کیلیے محفوظ رہائش کا متحمل نہ ہونا سماجی اور صحت کے مسائل کا باعث بن رہا ہے۔ بے گھری کی وجہ سے بیماریاں، روزگار، تعلیم، سماجی مرتبہ اور سماجی میل جول متاثر ہوتا ہے۔ یہ تمام مسائل غربت میں اضافے کا باعث بھی بن رہے ہیں۔

اعداد و شمار کے مطابق دنیا کی **7** ارب آبادی میں سے **1.7** ارب انسانوں کے پاس رہائش کی بنیادی سہولت دستیاب نہیں۔**15** کروڑ انسان مستقل بے گھر ہیں۔ دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی گھروں کی قلت ایک بحران کی شکل اختیار کررہی ہے۔

پاکستان کو اس وقت ملک میں کم از کم ایک کروڑ سے زائد گھروں کی قلت کا سامنا ہے اور ہر گزرتے دن یہ قلت بڑھتی چلی جارہی ہے۔ زمینوں کی تسلسل سے بڑھتی ہوئی قیمت اور گھروں کی تعمیراتی لاگت کی وجہ سے اپنا گھر کا خواب اب متوسط طبقے کیلیے نسلوں کا خواب بن گیا ہے۔ اگر باپ زمین خریدے تو اولاد اس پر گھر تعمیر کرنے کے قابل ہوتی ہے۔

اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کو گھروں کی تعمیر، ملکیت کے حوالے سے سستے قرضوں کی اسکیم متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت بن گیا ہے۔ حکومت کی بڑے گھروں کے بجائے کم قیمت گھروں کیلیے یہ اسکیم متعارف کرانا ہوگی۔

گھروں کی تعمیر سے ملک میں معاشی سرگرمیوں میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو معیاری رہائش بھی دستیاب ہوسکے گی۔ پاکستان میں گھروں کی قلت کوئی نئی بات نہیں۔ جب سے سرکاری سطح پر رہائشی اسکیموں کی بندش ہوئی ہے، ملک میں رہائشی یونٹس کی قلت دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ گھروں کی قلت کے حوالے سے حکومتی سطح پر بھی سوچ پائی جاتی ہے۔اس حوالے سے میرا گھر اسکیم، پانچ مرلہ اسکیم اور متعدد اسکیموں کو متعارف کرایا گیا۔مگر سیاسی حکومتوں کے عدم تسلسل کی وجہ سے ان اسکیموں سے عوام کو جو فائدہ پہنچنا چاہیے تھا وہ حاصل نہ ہوسکا۔

پاکستان میں گھروں کی قلت اور کم قیمت گھروں کی تعمیر کے حوالے سے نہ صرف ملکی سطح پر معاشی سرگرمیاں بہتر ہوسکتی ہیں بلکہ یہ ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو بھی لانے کا سبب بن سکتی ہے۔جس سے حکومت اپنے غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی کے مسائل کو بھی حل کرنے کے قابل ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ ملک میں ہنرمند اور غیر ہنرمند افراد کو روزگار فراہم کرنے کا بھی ذریعہ بن سکتی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے چند سال قبل کمرشل بینکوں کے اشتراک سے مناسب لاگت کے گھروں کیلیے مالیاتی اسکیم ''میرا پاکستان میرا گھر اسکیم'' متعارف کرائی تھی۔ جس میں ابتدائی دس سال میں قرض پر شرح منافع **3** سے **9** فیصد کے درمیان تھا۔ جس کا عوامی سطح پر بہت خیر مقدم کیا گیا۔ اور بینکوں کو ایک قلیل عرصے میں **473** ارب روپے قرض کی درخواستیں موصول ہوئیں اور عوام کو گھروں کیلیے **212** ارب روپے تقسیم بھی کیے گئے۔ مگر جون **2022** میں اس اسکیم کو اچانک بند کردیا گیا اور اس وقت گھروں کی ملکیت کی خواہش رکھنے والوں کیلیے کوئی مالیاتی اسکیم دستیاب نہیں ہے۔

امریکا میں کامیاب کاروبار کرنے والے ڈاکٹر انوش احمد جو کہ شعبہ طب کے علاوہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، کا کہنا ہے کہ پاکستان میں افراط زر میں تیزی سے ہونے والی کمی کے بعد بنیادی شرح سود بھی کم ہورہی ہے اور اب حکومت کے پاس یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ کم قیمت گھروں کیلیے مالیاتی اسکیم کو دوبارہ متعارف کرائے کیونکہ تعمیراتی صنعت سے منسلک **60** صنعتی شعبے جیسا کہ سیمنٹ، سریا، الیکٹرک مصنوعات، رنگ و روغن، ماربل، ٹائلز سینٹری ویئر، سمیت متعدد صنعتوں کی طلب بڑھتی ہے اور اس سے پیدا ہونے والی معاشی سرگرمی ملازمت کے نئے مواقع پیدا کرنے کے علاوہ حکومت کی ٹیکس **ا?**مدنی میں اضافے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ مگر حکومت کو نہ صرف سستے قرضوں کی اسکیم متعارف کرانے بلکہ اس کے طویل مدت تک جاری رہنے کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ جیسا کہ اسٹیٹ بینک کی ایکسپورٹ ری فنانس اور طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت متعارف ہونے سے صنعتی ترقی میں اضافہ ہوا ہے۔ مگر ان اسکیموں سے صرف بڑے تاجروں اور طبقہ اشرافیہ کو فائدہ ہوا ہے۔ اسی طرح گھروں کے سستے قرضوں کی اسکیم بھی عام **ا?**دمی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ حکومت نے جائیداد کی خرید و فروخت پر سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے خاتمے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ ریئل اسٹیٹ کے شعبے کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مگر حکومت کو خالی پلاٹوں کی خرید و فروخت اور پراپرٹی فائلوں کے دھندے کے بجائے کوشش کرنا ہوگی کہ سرمایہ گھروں کی تعمیرات پر صرف ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے جب حکومت سستے گھروں کی تعمیر کیلیے فنانسنگ اسکیم کو بحال کرے۔ امریکا کی صنعتی ترقی میں اور دنیا کے معاشی پاور ہاوس بننے میں اس کی تعمیراتی صنعت کا بڑا حصہ ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آج بھی امریکی معشیت اپنے تعیراتی صنعت کی بدولت دنیا کی بڑی معیشت میں شمار کی جاتی ہے۔

2007 میں امریکی جی ڈی پی کے مقابلے جائیداد کے عوض قرضوں کا تناسب **74** فیصد تھا۔ جو کہ سب پرائم لون بحران، کورونا وبا اور حالیہ معاشی حالات کی وجہ سے کم ہوکر **15** فیصد تک کم ہوگیا ہے۔ مگر گھریلو اخراجات کیلیے قرضہ اس وقت امریکی جی ڈی پی کا **71** فیصد تک ہے۔ برطانیہ میں گھروں کیلیے قرضوں کا اجرا جی ڈی پی کا **115** فیصد ہے۔ ان ملکوں میں نہ صرف گھروں کی خریداری بلکہ گھروں کی مرمت اور تزئین و آرائش کیلیے بھی قرض دیا جاتا ہے۔ جسے مقامی صنعتوں میں پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ اگر حکومت گھر کیلیے سستا قرضہ فراہم کرے تو سمندر پار پاکستانی اپنے پیاروں کیلیے یہ قرض حاصل کریں گے اور اس سے ترسیلات میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس مقصد کیلیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ترسیلات بڑھانے کیلیے حکومت سمندر پار پاکستانیوں کیلیے خصوصی اپنا گھر اسکیم متعارف کراسکتی ہے۔

تعمیراتی صنعت کی بحالی کے حوالے سے ایسوی ایشن برائے بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے وائس چیئرمین سید افضل احمد کا کہنا ہے کہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع ہیں۔ یہاں ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی راغب کیا جاسکتا ہے۔ بڑا چیلنج پالیسی اور گورننس میں مستقل مزاجی کو پیدا کرنا ہے۔ مگر بار بار ریگولیٹری تبدیلیاں یا سیاسی رکاوٹوں کی وجہ سے تعمیراتی صنعت پر اعتماد کم ہوتا ہے۔ ان بنیادی مسائل کو حل کرکے ہی پاکستان کو ریئل اسٹیٹ میں ایک علاقائی سرمایہ کاری کے مرکز میں تبدیل کرسکتا ہے۔

آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمد نے کہا کہ ملکی سطح پر سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلیے ایس آئی ایف سی جہاں زراعت، لائیو اسٹاک، آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن اور کان کنی جیسے اہم شعبوں پر توجہ دے رہی ہے، انہیں تعمیراتی صنعت میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلیے کاوشیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ریئل اسٹیٹ اور تعمیراتی شعبوں میں خاص طور پر مراعات اور ٹیکس کے حوالے سے حکومتی اعتماد اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پاکستان میں گھروں کی قلت پر قابو پانے کیلیے حکومتی سطح پر جامع پالیسی سازی کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔ حکومت کو نہ صرف سستے گھروں کی تعمیر یا خریداری کیلیے اسکیم متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بصورت دیگر پاکستان میں گھروں کی قلت عوام کو انہی مسائل سے دوچار کردے گی جیسا کہ دنیا بھر میں غیر معیاری رہائش کی وجہ سے غربت، افلاس اور بیماری پھیل رہی ہے۔ امریکا میں کامیاب کاروبار کرنے والے ڈاکٹر انوش احمد جو کہ شعبہ طب کے علاوہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، کا کہنا ہے کہ پاکستان میں افراط زر میں تیزی سے ہونے والی کمی کے بعد بنیادی شرح سود بھی کم ہورہی ہے اور اب حکومت کے پاس یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ کم قیمت گھروں کیلیے مالیاتی اسکیم کو دوبارہ متعارف کرائے کیونکہ تعمیراتی صنعت سے منسلک **60** صنعتی شعبے جیسا کہ سیمنٹ، سریا، الیکٹرک مصنوعات، رنگ و روغن، ماربل، ٹائلز سینٹری ویئر، سمیت

متعدد صنعتوں کی طلب بڑھتی ہے اور اس سے پیدا ہونے والی معاشی سرگرمی ملازمت کے نئے مواقع پیدا کرنے کے علاوہ حکومت کی ٹیکس **ا?**مدنی میں اضافے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ مگر حکومت کو نہ صرف سستے قرضوں کی اسکیم متعارف کرانے بلکہ اس کے طویل مدت تک جاری رہنے کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ جیسا کہ اسٹیٹ بینک کی ایکسپورٹ ری فنانس اور طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت متعارف ہونے سے صنعتی ترقی میں اضافہ ہوا ہے۔ مگر ان اسکیموں سے صرف بڑے تاجروں اور طبقہ اشرافیہ کو فائدہ ہوا ہے۔ اسی طرح گھروں کے سستے قرضوں کی اسکیم بھی عام **ا?**دمی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ حکومت نے جائیداد کی خرید و فروخت پر سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے خاتمے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ ریئل اسٹیٹ کے شعبے کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مگر حکومت کو خالی پلاٹوں کی خرید و فروخت اور پراپرٹی فائلوں کے دھندے کے بجائے کوشش کرنا ہوگی کہ سرمایہ گھروں کی تعمیرات پر صرف ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے جب حکومت سستے گھروں کی تعمیر کیلیے فنانسنگ اسکیم کو بحال کرے۔ امریکا کی صنعتی ترقی میں اور دنیا کے معاشی پاور ہاوس بننے میں اس کی تعمیراتی صنعت کا بڑا حصہ ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آج بھی امریکی معشیت اپنے تعیراتی صنعت کی بدولت دنیا کی بڑی معیشت میں شمار کی جاتی ہے۔

2007 میں امریکی جی ڈی پی کے مقابلے جائیداد کے عوض قرضوں کا تناسب **74** فیصد تھا۔ جو کہ سب پرائم لون بحران، کورونا وبا اور حالیہ معاشی حالات کی وجہ سے کم ہوکر **15** فیصد تک کم ہوگیا ہے۔ مگر گھریلو اخراجات کیلیے قرضہ اس وقت امریکی جی ڈی پی کا **71** فیصد تک ہے۔ برطانیہ میں گھروں کیلیے قرضوں کا اجرا جی ڈی پی کا **115** فیصد ہے۔ ان ملکوں میں نہ صرف گھروں کی خریداری بلکہ گھروں کی مرمت اور تزئین و آرائش کیلیے بھی قرض دیا جاتا ہے۔ جسے مقامی صنعتوں میں پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ اگر حکومت گھر کیلیے سستا قرضہ فراہم کرے تو سمندر پار پاکستانی اپنے پیاروں کیلیے یہ قرض حاصل کریں گے اور اس سے ترسیلات میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس مقصد کیلیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ترسیلات بڑھانے کیلیے حکومت سمندر پار پاکستانیوں کیلیے خصوصی اپنا گھر اسکیم متعارف کراسکتی ہے۔

تعمیراتی صنعت کی بحالی کے حوالے سے ایسوی ایشن برائے بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے وائس چیئرمین سید افضل احمد کا کہنا ہے کہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع ہیں۔ یہاں ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی راغب کیا جاسکتا ہے۔ بڑا چیلنج پالیسی اور گورننس میں مستقل مزاجی کو پیدا کرنا ہے۔ مگر بار بار ریگولیٹری تبدیلیاں یا سیاسی رکاوٹوں کی وجہ سے تعمیراتی صنعت پر اعتماد کم ہوتا ہے۔

وطن سرینگر

نوجوانوں کو موبائل کے غلط استعمال سے کیسے بچائیں

انسان ہر چیز جسے وہ دیکھتا یا سنتا ہے اس سے متاثر ہوتا ہے، خصوصاً خالی دماغ زیادہ متاثر ہوتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہر مظہر کے اثر کا بغور مطالعہ کیا جائے اور اسلامی و غیر اسلامی ذہنیت پیدا کرنے والے مظاہر کے درمیان تمیز پیدا کر کے اسلامی ذہنیت پیدا کرنے والے مظاہر کی بقا و ترقی کا اہتمام کیا جائے ۔ ہر اسکول ،مدرسے اور کالج میں صبح صبح دُعا کے وقت یہ عہد دُہرایا جائے ۔ دیکھئے چونکہ بچہ ہمیشہ اپنے ماں باپ اپنے گھر والوں اور دوستوں کو دیکھ کر سیکھتا ہے جب وہ اپنے اردگرد کے ماحول میں موجود سارے افراد کو موبائل چلاتا ہوا ہی دیکھتا ہے تو خود کیوں نہ موبائل چلائے ،اس لیے سب سے پہلا کام تو ہمارا کام ہے کہ ہم حتی الامکان بچوں کے سامنے موبائل چلانے سے گریز کریں۔ دوسری بات بڑے عرصے سے اس مسئلے پر سوچ رہا ہوں کہ اس موبائل کے مسئلے پر کیسے قابو پایا جائے تو غور وفکر کے بعد میرے سامنے تین آپشنز تھے۔

ا۔ یا تو ان کے موبائل کی مکمل سرویلینس اور نگرانی رکھی جائے کہ وہ غلط کام میں ملوث نہ ہو پائیں اور یہ غلط بھی نہیں ہے کیونکہ بحرحال قیامت میں صرف ہماری نہیں ہمارے بچوں کی بھی جواب دہی کا سامنا کرنا ہوگا تو اتنی نگرانی کرنا کہ وہ بُرائی سے بچ سکے ،تجس کے دائرے میں نہیں آتا ،یہ جدیدیت کے لبرلزم کی پیدا کی ہوئی سوچ ہے کہ بچہ اپنی مرضی کا مالک ہے کہ وہ جو چاہئے کرئے ہمارے پاس بس سمجھنے کا اختیار ہے۔

۲۔ یا پھر اس کو حقیقی زندگی میں مثبت کاموں میں اتنا مشغول کر دیا جائے کہ اس کے پاس غیر ضروری اور ڈیجیٹل غلط کاموں میں مشغولہونے کیلئے وقت ہی نہ بچے۔

۳۔ یا پھر اس کے انٹرٹینمنٹ کے ذرائع میں ہی دین واسلام کو داخل کر دیا جائے۔

دوسرا کام تو ہمارے اختیار میں ہے لیکن پہلا اور تیسرا ہمارے اختیار میں نہیں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ علماء کے بعد امت کو اس وقت سب سے زیادہ کسی کی ضرورت ہے تو وہ آئی ٹی ایکسپرٹ ہے، مثلاً سافٹ ویر ڈیولپر، کوڈنگ ایکسپرٹ، وغیرہ کی تا کہ ہم ان کو تفریح سے روکیں بھی نہیں اور اسی تفریح میں دین بھی داخل کر دیا جائے یاد رکھیں کہ جب بھی ہم بُنیادی تبدیلی لانے کی بات کرتے ہے تو صرف ایک طرف سے یا محض ایک آپشن پر کام کرنا کافی نہیں ہوتا ہمیں بہترین طریقہ، بہتر طریقہ اور کمتر طریقہ تینوں پر بیک وقت کام کرنا ہوتا ہے تو کچھ لوگ اول سے راہِ راست پر آجاتے ہیں تو کچھ دوسرے اور تیسرے طریقے سے۔

جنسی صلاحیت سے محروم کر دیا گیا مسلمان بچہ جو دنیا کی سب سے بڑی بحری طاقت کا سربراہ بنا

بعض تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ مِنگ خاندان کا پہلا شہنشاہ خفیہ طور پر مسلمان تھا تاہم کئی مؤرخین نے اس بات کو مسترد کیا ہے۔ ہنگ ڈو کی ایک بیوی مسلمان تھی جبکہ اس نے اپنی ایک بیٹی وسطی ایشیا کے (بعض روایات کے مطابق سمرقند) کے علم الافلاک کے ماہر محمد شجی سے بیاہی تھی۔ لیکن مِنگ خاندان کو کچھ مسلمان جرنیل اور علما تو سابق حکمران خاندان یوآن کے ترکے میں ملے تھے اور کچھ انھوں نے خود بھرتی کیے۔

ثقلین امام
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، لندن

چین نے جنوب مشرقی ایشیا، بحرِ ہند، بحیرہ عرب، خلیج فارس، بحیرہ احمر اور مشرق وسطیٰ کی دیگر بندرگاہوں کو جدید بنانے کا عمل کافی عرصے سے شروع کیا ہوا ہے اور وہ اسے 'تجارتی اور اقتصادی ترقی کا بنیادی انفراسٹرکچر' کہتا ہے مگر چین کے مخالف ممالک چین کی اس پالیسی کو فوجی قوت اور سیاسی اثر و رسوخ بڑھانے کی ایک حکمتِ عملی قرار دیتے ہیں۔ سنہ 2005 میں امریکی محکمہ دفاع پینٹا گون نے اپنی ایک رپورٹ میں بندرگاہوں کی اس تعمیر کے لیے 'سٹرنگ آف پرلز' یعنی 'موتیوں کی لڑی' کی اصطلاح استعمال کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کے ذریعے چین اپنی بحری طاقت (نیوی) میں اضافہ کر رہا ہے۔ مگر چین کا ہمیشہ اصرار رہا ہے کہ اُس کے سڑکوں، ریلوے لائنوں اور بندرگاہوں جیسے بڑے منصوبوں کی تعمیر تجارتی اور اقتصادی مقاصد کے لیے ہے نہ کہ دیگر قوموں کو محکوم بنانے کے لیے۔

جب چین نے اپنے کھربوں ڈالر کے تعمیراتی منصوبوں کا آغاز کیا تھا تو چین کی قیادت نے بندرگاہوں اور سمندر کے راستے سے تجارت کے لیے جو ماڈل پیش کیا تھا وہ 15 ویں صدی کے چینی مسلمان ایڈمرل ژنگ خہ کا تیار کردہ تھا۔ ایڈمرل ژنگ نے اُس دور میں دنیا کی سب سے بڑی بحری قوت تیار کی تھی لیکن اس کی مدد سے کسی بھی ملک کو زیرِ نگیں نہیں بنایا تھا۔ ماہرین اُن کی اس پالیسی کو اشتراک اور تعاون کی پالیسی قرار دیتے ہیں۔ اس ایڈمرل کے بارے میں کئی داستانیں مشہور ہیں۔ کینیا میں ایک روایت کے مطابق اُن کے بحری بیڑے میں شامل ایک کشتی کے کینیا کے ساحل کے قریب تباہ ہو جانے کے بعد بچ جانے والے ملاحوں کو کینیا میں رُکنے اور مقامی خواتین سے شادی کی اجازت دی گئی تھی۔ ڈی این اے ٹیسٹ سے اس بات کی تصدیق ہوئی کہ ان شادیوں سے بچے بھی پیدا ہوئے تھے۔ اس ہی نسل سے تعلق رکھنے والی ایک نوجوان کینیائی خاتون وما کا شیرافو کو ماضی میں چین نے طب پڑھنے کے لیے شکالرشپ بھی دی گئی تھی۔ کئی تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ معروف کہانی 'سند باد' اسی چینی ایڈمرل کی زندگی سے متاثر ہو کر بنائی گئی تھی۔

ایڈمرل ژنگ خہ کا پس منظر

تاریخ میں آج ژنگ خہ کہلانے والے چینی ایڈمرل یوحنان نامی علاقے میں سنہ 1371 میں چین کی مسلمان برادری 'ہوئی' میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ مسلم برادری آج بھی چین میں 'ہوئی' کے نام سے پہچانی جاتی ہے اور یہ وہ مسلمان تھے جو وسطی ایشیا کے مختلف خطوں سے چین میں یا تو خود سے پناہ لینے پہنچے تھے یا منگولوں کے ہمراہ حملہ آور بن کر آئے تھے۔ ژنگ خہ کا جنم اس دور میں ہوا تھا جب منگولوں کو مقامی مِنگ خاندان کے ہاتھوں شکست کا سامنا تھا۔ ژنگ خہ کا خاندان منگولوں کے لیے لڑا تھا۔ ژنگ خہ کی عمر اس وقت 10 برس تھی جب مِنگ آرمی باغیوں کو ڈھونڈتی ہوئی اُن کے علاقے تک پہنچی۔ ژنگ خہ کا خاندان مارا گیا مگر انھیں زخمی حالت میں حراست میں لے لیا گیا۔ ژنگ کے ساتھ بھی وہی کیا گیا جو اُس دور میں کم عمر مرد قیدیوں کے ساتھ کیا جاتا تھا، یعنی اُن کی جنسی صلاحیت ختم کر دی گئی۔

تخجنگ یونیورسٹی کے پروفیسر لوئی ینگ شینگ کہتے ہیں کہ ژنگ خہ کی زندگی کے اس پہلو کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ اسی بچے نے بعد میں چین کی عظیم الشان بحریہ کا سربراہ بن کر انڈیا، خلیج فارس اور افریقہ تک اپنے وقت کے سب سے بڑے بحری بیڑے پر تجارتی، سفارتی اور ثقافتی نوعیت کے سات سفر کیے۔

چین کا بیلٹ اینڈ روڈ فورم ہے کیا؟

ژنگ خہ یا ما ہو کہلائے جانے والے اس بچے کا مسلمان نام محمود شمس تھا۔ بعض کتابوں میں ان کا نام محمد بھی لکھا گیا ہے۔ ان کے والد کا نام میر تکین اور دادا کا نام خرم الدین بتایا جاتا ہے۔ ان کے پڑدادا کے دادا کا نام سید اجل شمس الدین تھا (بعض تاریخی ذرائع میں سید اجل شمس الدین عمر بھی لکھا گیا ہے)۔ سید اجل کا تعلق وسطی ایشیا کے شہر بخارا سے تھا اور انھیں منگول حکمران قبلائی خان نے گورنر نامزد کر کے یوحنان بھیجا تھا۔

مِنگ خاندان کا انقلاب

13 ویں صدی تک چین کے بیشتر حصوں پر منگولوں کا قبضہ تھا۔ وقت کے ساتھ جب منگولوں کی بد نظمی، بدعنوانی اور زیادتیاں بڑھنا شروع ہوئیں تو چین کی مقامی قوم حانتی (ہنز) کے ساتھ امتیازی سلوک کی وجہ سے سیاسی عدم استحکام پیدا ہونا شروع ہو گیا تھا۔ ان حالات میں مِنگ خاندان کے کسانوں نے منگول حکمرانوں کے خلاف بغاوت کر دی اور چین کے اس حصے پر قبضہ کر لیا۔ ان کی بغاوت اس لیے کامیاب ہوئی کیونکہ اُس وقت چین کے اس خطے میں فصلیں تباہ ہوئی تھیں اور قحط پیدا ہو گیا تھا۔ مِنگ خاندان کے کسان جنگجو 'ہونگ ڈو' نے 1368 میں منگولوں کے حمایت یافتہ یوآن خاندان کی بادشاہت کا خاتمہ کر کے اپنی بادشاہت قائم کر لی۔ ہونگ ڈو پیشے کے لحاظ سے ایک کسان تھے۔ یوآن خاندان کے زمانے کے کئی تاجر اور علما نے نئے خاندان کی حکومت سے تعاون کیا جن میں مسلمان ماہرین بھی شامل تھے جو چین کے اس خطے میں آباد ہو چکے تھے۔ برمنگھم یونیورسٹی کے قدیم چینی تاریخ کے پروفیسر یوہانس لوٹزے اپنی ایک تصنیف میں 1368 سے 1453 کے دور کے حالات پر کی جانے والی تحقیق میں بتاتے ہیں کہ ہونگ ڈو کے جرنیلوں میں دس مسلمان بھی تھے۔ بعض تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ مِنگ خاندان کا پہلا شہنشاہ خفیہ طور پر مسلمان تھا تاہم کئی مؤرخین نے اس بات کو مسترد کیا ہے۔ ہنگ ڈو کی ایک بیوی مسلمان تھی جبکہ اس نے اپنی ایک بیٹی وسطی ایشیا کے (بعض روایات کے مطابق سمرقند) کے علم الافلاک کے ماہر محمد شجی سے بیاہی تھی۔ لیکن مِنگ خاندان کو کچھ مسلمان جرنیل اور علما تو سابق حکمران خاندان یوآن کے ترکے میں ملے تھے اور کچھ انھوں نے خود بھرتی کیے۔

ژنگ خہ کا نمایاں ہونا

ہونگ ڈو کا انتقال سنہ 1398 میں ہوا لیکن اُس کی وصیت کے مطابق اُس کا جانشین اُس کے پوتے جیان وین کو بنایا گیا۔ تاہم جلد ہی وہ نااہل ثابت ہوا اور اس کی گرفت کمزور پڑنے لگی۔ اُس نے کنفیوشسزم کے حامی درباریوں کے ذریعے اپنی طاقت بحال کرنے کی کوشش کی لیکن اُس کے چچا ژو ڈی نے اُس کے خلاف بغاوت کر دی۔ بغاوت میں اُس کے مسلمان سپاہی اور جرنیل دلیری سے اُس کے لیے لڑے اور بالآخر وہ کامیاب ہوا اور یونگ لی کے لقب کے ساتھ وہ شہنشاہ بن گیا۔ اور یہاں سے ایڈمرل ژنگ خہ کی عظمت کی کہانی شروع ہوتی ہے۔ جب 10 برس کی عمر میں یوحنان میں ژنگ خہ کو جنسی صلاحیت سے محروم کیا گیا تو اُسے ژو ڈی کے حرم خانے میں ایک ملازم کے طور پر رکھا گیا تھا۔ تاہم ژو ڈی کے ہاں کام کرنے کی وجہ سے ژنگ خہ کو بہتر تعلیم و تربیت، انتظامی امور کی سمجھ اور فنِ سپاہ گری سیکھنے کا اچھا موقع ملا۔ وہ تیزی سے ترقی پاتا ہوا ایک گھریلو ملازم سے آج کے عہدے کے لحاظ سے ژو ڈی کا (جو ابھی شہنشاہ نہیں بنا تھا) چیف آف سٹاف بن چکا تھا۔ یعنی ژنگ خہ مِنگ خاندان کے تیسرے شہنشاہ ژو ڈی یا یونگ لی کے بادشاہ بننے سے پہلے ہی سے اُس کے معتمدِ خاص بن چکے تھے۔ یونگ لی کی اپنے بھتیجے شہنشاہ جیان وین کے خلاف بغاوت کے وقت ماہو نے اپنی دلیری کے جوہر دکھائے تھے اس پر نئے شہنشاہ نے اُسے 'ژنگ خہ' کا لقب دیا تھا۔ ژنگ خہ نے بچپن میں اپنے والد اور دادا سے ان کے حج کے سفر کے قصے سُنے تھے۔ اس لیے اُسے حج کی کہانیاں متاثر کرتی تھیں۔ اُس زمانے کے 'ہوئی' مسلمانوں کی روایات کے مطابق وہ چینی زبان کے علاوہ عربی اور فارسی زبانوں کا بھی علم رکھتا تھا۔ ژنگ خہ نے شاہی تعلیمی ادارے 'نانجنگ ٹائیگزوُ' سے تعلیم حاصل کی تھی۔

بحری مہمات کا آغاز

'میپنگ دی چائنیز اینڈ اسلامک ورلڈز' میں مصنف ہیو ہی بتاتے ہیں کہ ژنگ خہ کے ایک سفر کے دوران ان کے ایک ساتھی اور مسلمان مترجم 'ماہوان' نے لکھا کہ 'یونگ لی کی بادشاہت کے گیارہویں برس، عظیم الشان اوتار اور شہنشاہِ معظم نے ایک شاہی حکمنامہ جاری کیا کہ شاہی نمائندۂ خصوصی، عزت مآب ژنگ خہ خزانوں سے بھرے بحری بیڑے کو بحرِ مغرب (بحرِ ہند) لے کر جائیں اور غیر ممالک میں شاہی فرمان سنائیں اور انھیں شاہی انعامات سے نوازیں۔' مِنگ خاندان کے ریکارڈ کے مطابق خزانوں سے بھری ہر کشتی 400 فٹ (122 میٹر) لمبی اور 160 فٹ چوڑی (50 میٹر) تھی۔ تاہم حالیہ برسوں میں ماہرین نے انجینئرنگ کے نقطہ نظر سے اس پر سوال اٹھائے ہیں۔ چلیں اگر یہ بھی کہہ لیا جائے کہ یہ 60 سے 70 میٹر لمبی تھیں تب بھی یہ غیر معمولی تھیں۔ مہم جو کولمبس کی سب سے بڑی کشتی کی لمبائی 18 میٹر سے کم تھی۔ 'میپنگ دی چائنیز اینڈ اسلامک ورلڈز' میں مصنف ہیو نو ہی کہتے ہیں کہ جس طرح کولمبس کو ہنری دی نیویگیٹر نے بحری مشن کے لیے متاثر کیا تھا، اسی طرح ژنگ خہ کو ایک چینی سیاح وانگ ڈایوآن نے متاثر کیا تھا۔ لیکن کرسٹوفر کولمبس کے بحری سفروں میں کئی قسم کے فرق تھے۔ چین کے اس ایڈمرل نے اپنے پہلے سفر کا آغاز سنہ 1405 میں کیا تھا جبکہ کولمبس نے اس کے 87 برس بعد اپنی مشہور کشتی سانتا ماریہ پر اپنا سفر شروع کیا تھا۔ ژنگ خہ نے کل ملا کر بچاس ہزار کلومیٹر کا سفر کیا، تیس ممالک کی بندرگاہوں میں گیا اور 28 برس میں سات بڑی بحری مہمات کیں۔ تاہم سب سے بڑا فرق یہ تھا کہ ژنگ دنیا کو چین کی عظمت دکھانا چاہتا تھا جبکہ کولمبس ایک نیا راستہ ڈھونڈنے کے لیے نکلا تھا اور وہ ایک نئی دنیا میں پہنچ گیا۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ ژنگ خہ یورپین مہم جو کرسٹوفر کولمبس سے پہلے امریکہ پہنچ گیا تھا لیکن مؤرخین کی ایک بڑی تعداد اس دعوے سے اتفاق نہیں کرتی۔ شہنشاہ کے بحری جہازوں نے اُس وقت کی معلومات کے مطابق پوری دنیا کا سفر کرنا تھا اور چینی 'بادشاہت کی عظمت' سے دیگر اقوام کو آگاہ کرنا تھا اور انھیں چینی روحانیت اور اقتدار سے روشناس کرانا تھا۔ ماہرین کے مطابق چین کی یہ سفارتی کوششیں یورپی بحری سیاحوں سے اپنی ہیئت میں کافی مختلف تھیں: چین نے اپنا اثر و رسوخ تجارت اور انعامات و اکرام سے بڑھایا جبکہ یورپ نے جنگوں اور حملوں کے ذریعے دیگر علاقوں کو فتح کیا۔

شہنشاہ یونگ لی نے ایڈمرل ژنگ خہ کو ایک بہت بڑے بحری بیڑے کے ساتھ روانہ کیا تھا۔ سنہ 1405 میں جب ژنگ خہ نے پہلا بحری سفر کیا تھا تو اُس کے پاس 317 بحری جہاز تھے اور اس کے ساتھ سفارتی، فوجی، تجارتی اور دیگر خدمات کے لیے افرادی قوت تقریباً 28 ہزار کے لگ بھگ تھی۔ ژنگ خہ کے اپنے مرکزی جہاز پر بادبانوں کو سہارا دینے کے لیے نو مستول لگے ہوئے تھے۔ بحری سفر کے دوران اتنی بڑی تعداد کا انتظام اتنی باریکی کے ساتھ منظم کیا جاتا تھا کہ ایک بھی جہاز دوسرے سے ٹکراتا نہیں تھا۔ یہ بحری جہاز ایک بیضوی شکل میں حرکت کرتے تھے۔ بڑے سائز کے جہاز مرکز میں ہوتے تھے اور چھوٹے جہاز باہر کے دائرے کی جانب ہوتے تھے۔ چونکہ ژنگ خہ مسلمان تھا اور چین کی مغربی دنیا سے بہت زیادہ واقف تھا اور اُسے کئی ایک ایرانی اور عرب تاجروں کی خدمات بھی حاصل تھیں، اس وجہ سے شہنشاہ کا اُسے اس بڑے مشن کی ذمہ داری دینا ایک قدرتی امر تھا۔ اُس نے بحری راستوں کا بہت گہرا مطالعہ کیا، علم الافلاک کے ماہرین کے ذریعے سمندر کے راستوں کو سمجھنے کا علم بھی حاصل کیا، اس علم میں مسلمان پہلے ہی کمال حاصل کر چکے تھے۔

بحری جہازوں کی تعمیر کے لیے شپ بلڈنگ کی صنعت کو اپنی زیرِ نگرانی تعمیر کرایا۔ مقناطیسی قطب نما بھی بنوایا جو کہ اُس وقت ایک جدید ٹیکنالوجی تھی۔ کئی کئی مستولوں کے جہاز بنائے گئے۔ یہ بظاہر اس سوت تک لکڑی سے بنائے گئے تاریخ انسانی کے سب سے بڑے جہاز تھے۔ ان چینی جہازوں میں مختلف منزلیں بنائی گئی تھیں۔ ژنگ خہ کے بحری بیڑے کے باقی جہازوں میں، جو کہ سینکڑوں کی تعداد میں تھے، ہزاروں کی تعداد کے عملے کی غذا، پانی، خدمت گزاروں کا عملہ، گھوڑے، توپ و تفنگ، ریشم اور دیگر قیمتی پارچاجات، چینی مٹی کے قیمتی برتن، سنہری روغن، لاکھ اور شراب سے بنے ہوئے برتن، چائے، کالی مرچیں، سونا چاندی، لوہے سے تیار کردہ اشیا تھیں جو کہ دور دراز ممالک کے حکمرانوں کو تحفے میں دی جاتی تھیں۔ یہ تحفے برونائی، انڈونیشا، جاوا، سماٹرا، ملاکا کے سلطانوں، ویت نام، بنگال، اور سری لنکا کے راجاؤں، انڈیا کی معروف بندرگاہوں، کالی کٹ، کوچن اور مالابار کے حکمرانوں، خلیج فارس کے منہ پر ہرمز نامی بندرگاہ کے حکمرانوں، یہاں تک کے بندرگاہوں سے دور ایران کے مختلف علاقوں کے حکمرانوں، ترکی کی ابھرتی ہوئی عثمانیہ سلطنت کے عہدیداروں، یمن کے علاقے میں حضرموت اور عدن کی بندرگاہوں کی مقامی حکومتوں، موغادیشو، موزمبیق، مالدیپ کے حکمرانوں کو دیے گئے۔

غرض کے بحرِ ہند کی کوئی ساحلی حکومت ایسی نہیں تھی جس سے ژنگ خہ نے براہِ راست خود یا اُس کے بیڑے کے کسی اعلیٰ اہلکار نے رابطہ نہ کیا ہو۔ بعض مؤرخین نے ژنگ خہ کے جہازوں کا جدہ تک جانے کا ذکر کیا ہے جہاں ژنگ خہ اور اُس کے ساتھی مکہ و مدینہ تک پہنچے ہیں۔ مؤرخین کا اس بات پر اختلاف ہے کہ آیا اُنھوں نے حج کیا تھا یا نہیں۔ تاہم اگر حالات اور ژنگ خہ کی اپنی زندگی کا اندازہ لگایا جائے تو کوئی سبب نہیں ملتا ہے کہ وہ مکہ اور مدینہ جائیں اور عمرہ یا حج نہ کریں۔ وہ تو بچپن سے اپنے باپ اور دادا سے حج کی کہانیاں سنتا تھا جنھوں نے، بقول مؤرخین، اُس کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ان چینی جہازوں نے صومالیہ اور حبشہ کے ساحلی علاقوں سے بھی رابطہ کیا تھا۔

ژنگ خہ نے قدیم دور کے جنوبی چین کے سمندر سے عرب اور چینیوں کے دریافت شدہ تجارتی بحری راستوں کے ذریعے بحرِ ہند، خلیج فارس، بحرِ احمر اور مشرق افریقہ کے ساحلوں تک کا سفر کیا۔ ان راستوں کا کل ملا کر فاصلہ دس ہزار میل بنتا تھا جن پر ژنگ خہ نے سنہ 1405 سے لے کر سنہ 1433 کے دوران سات مرتبہ سفر کیا تھا۔

ژنگ خہ کی آخری مہم

1424 میں شہنشاہ یونگ لی کا انتقال ہو گیا تھا اور نیا بادشاہ ایک برس بعد ہی انتقال کر گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یونگ لی کا پوتا بادشاہ بنا تو اُس کی بحری مہمات میں دلچسپی نہیں تھی۔ اس نے ژنگ خہ کو ساتویں اور آخری بحری مہم کے لیے چھٹی مہم کے دس برس بعد اجازت دی۔ ساتویں مہم کا 1431 میں آغاز ہوا اور یہ سنہ 1433 میں مکمل ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ 62 برس کی عمر میں ژنگ خہ کا اس ساتویں مہم سے واپسی کے دوران بحری جہاز پر ہی انتقال ہو گیا تھا۔ ژنگ خہ کی قبر اُس وقت کے چینی دارالحکومت نانجنگ میں بنائی گئی تھی جو آج بھی موجود ہے۔

باقیات

101
اے کولگام تاریگامی نے کہا" پاکستان اور پی او کے سے خواتین کو ملک بدر کرنا، جو 2010 میں حکومت کی جانب سے بحالی کی پالیسی نافذ کرنے کے بعد جموں و کشمیر آئی تھیں، غیر انسانی ہے۔ ان خواتین نے مقامی کشمیری مردوں سے شادی کی، یہاں آنے کے بعد سے اپنی زندگی بسر کی ہے، خاندانوں کی پرورش کی ہے اور امن سے رہ رہے ہیں"۔ وہ ہمیشہ قانون کی پاسداری کرنے والے شہریوں کے طور پر زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، معاشرے میں مکمل طور پر مربوط ہیں۔ ان کی ملک بدری صرف ان کے خاندانوں کو متاثر کرے گی اور گہری ذہنی اذیت کا باعث بنے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، 2006 میں سی پی آئی (ایم) نے اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی تھی، جس میں ایل او سی کے پار جانے والے نوجوانوں کی واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے اقدامات کا مطالبہ کیا گیا تھا،" ایم ایل اے کولگام نے ایکس پر مزید کہا۔

102
۔ حکام نے مزید کہا کہ سیاح آزادانہ نقل وحرکت کررہے ہیں، اور ان کی حفاظت اور آرام کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں ۔انہوں نے واضح کیا کہ صرف کچھ کم معروف آف بیٹ مقامات، جو کہ مجموعی طور پر سیاحوں کی تعداد کا محض 4 یا 5 فیصد کو راغب کرتے ہیں، کو احتیاطی اقدام کے طور پر عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ایک سرکاری اہلکار نے مزید بتایا کہ کسی بھی بنیادی سیاحتی سرکٹس یا مقامات کا دورہ کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ سیاحوں کا پرتپاک استقبال کیا جا رہا ہے، اور مقامی برادری، انتظامیہ اور سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ، ان کے قیام کی مکمل سہولت فراہم کررہے ہیں۔ یہ بیان پہلگام کے قریب ایک حالیہ الگ تھلگ واقعہ کے بعد تشویش کے درمیان آیا ہے۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ صورتحال قابو میں ہے، اور خطرے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔اس دوران پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ایک ہفتے بعد سیکورٹی خدشات کے بیچ کشمیر میں 48 سیاحتی مقامات بند کردیا گیا ہے۔ حکام نے منگل کو بتایا پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر وادی کشمیر کے غیرمحفوظ علاقوں میں واقع 48 پبلک پارکس اور باغات کو احتیاطی تدابیر کے طور پر بند کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاحوں کیلئے خطرے کے تصور کے پیش نظر کشمیر کے 87 میں سے 48 پبلک پارکوں اور باغات کے گیٹ بند کردیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی جائزے کا عمل جاری ہے اور آنے والے دنوں میں مزید مقامات کو فہرست میں شامل کیا جا سکتا ہے۔عہدیداروں نے کہا کہ جن سیاحتی مقامات کو بند کیا گیا ہے وہ کشمیر کے دور دراز علاقوں میں ہیں اور ان میں پچھلے 10 سالوں میں کھلے گئے کچھ نئے مقامات بھی شامل ہیں۔وادی میں کل 87 سیاحتی یا صحت افزاء مقامات ہیں، جن میں سے 48 کو سیکورٹی خدشات کی بناء پر بند کردیا گیا ہے۔جن مقامات کو بند کیا گیا ہے، اُن میں یوس مرگ، توسہ میدان، دودھ پتھری، اہربل، کوثر ناگ، بنگس، کاریوان غوطہ چنڈیگام، بنگس وادی، وولر وٹلب ، رامپورہ اور راجپورہ، چیہار، منڈیج، ہمام مارکوٹ آبشار، کھم پو، بوسنیا ، وجی ٹاپ، بن ٹیمپل، ویری ناگ گارڈن ،سنتھ ٹاپ، مارگن ٹاپ، اکڈ پارک ،حبہ خاتون پوائنٹ ،بابا ریشی، رنگوالی، گوگلڈارہ، بدر کوٹ، شرزز واٹر فال، کمان پوسٹ، نمبلن آبشار، ایکو پارک خادنیار، سنگروانی، جامع مسجد، بادامواری، راجوری کدل، عالی کدل، پادوشاہی ریزارٹس ، دارا، فقیر گجری، استان مرگ ویو پوائنٹ، استان مرگ پیراگلائڈنگ ،ماملتھ ،مہادیو ہلز، بدھسٹ خانقاہ، داچھی گام، ٹراؤٹ فارم ،فشریز فارم، استان پورہ، خاص طور پر قیام گاہ ریسورٹ، لچھ پتری، ہنگ پارک اور نارناگ بھی شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دیگر مقامات کو مناسب سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ان میں سے کچھ مقامات کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ پہلگام حملے کے ایک ہفتے بعد بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جس میں دہشت گردوں نے پہلگام کی مضافاتی وادی بایسران میں 22 اپریل کو اندھادھند گولیاں چلاکر 25 سیاحوں اور ایک مقامی ٹٹووالے کو جاں بحق کردیا تھا۔

103
میونسپل کارپوریشن، صوبہ جموں کے تمام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں، بی آر او کے نمائندے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیراعلیٰ نے جل شکتی (پی ایچ ای، آبپاشی و فلڈ کنٹرول)، صحت وطبی تعلیم، محکمہ بجلی، تعمیرات عامہ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، جنگلات، جے پی ڈی سی ایل، جے ایم سی اور دیگر محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے گرمی کی لہر (ہیٹ ویو) کے دوران عوام کی تکلیف کو کم سے کم کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: "موسم گرما کے مہینوں میں شہریوں کو بلا تعطل ضروری خدمات کو یقینی بنانے کے لئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان ہم آہنگی انتہائی ضروری ہے۔" انہوں نے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور ہیٹ ویو، پانی کی قلت یا بجلی کی بندش کے امکان کے پیش نظر فوری ردعمل کے میکانزم کی اہمیت پر بھی زور دیا۔وزیراعلیٰ نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کے ساتھ براہ راست بات چیت کرتے ہوئے ضلعی سطح پر تیاریوں کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ موسم سے متعلق چیلنجوں سے مؤثر اور بروقت نمٹنا اُن کی ترجیح ہونی چاہیے۔انہوں نے مشینری اور عملے کی مکمل تیاری کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ تمام ضروری خدمات بغیر رکاوٹ جاری رہیں۔صوبائی کمشنر جموں نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی اور موسم گرما کی تیاریوں پر روشنی ڈالی گئی جس میں پینے کے پانی کی دستیابی، بجلی کی فراہمی اور طبی ایمرجنسی حکمت عملیوں پر توجہ دی گئی ۔میٹنگ کو بتایا گیا کہ جنگلات میں آگ سے نمٹنے کے لئے نوشہرہ، جموں اور ریاسی جیسے حساس اضلاع میں 175 کنٹرول روم قائم کئے گئے ہیں اور بیداری مہمات جاری ہیں۔ پانی کی فراہمی کی تیاری میں نقشہ بندی، بنیادی ڈھانچے کی مرمت اور ٹینکروں کی تعیناتی شامل ہوگی جبکہ ہیٹ ویو کے اثرات سے نمٹنے کے لئے آئی ای سی مہمات چلائی جارہی ہیں۔میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ بجلی کے نظام کو مستحکم کرنے کے لئے ٹرانسفارمروں کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے، درختوں کی شاخیں کاٹی جارہی ہیں اور ایمرجنسی ٹیمیں فعال کی گئی ہیں۔محکمہ صحت نے ضروری سامان ذخیرہ کرلیا ہے، ہیٹ سٹروک روموں کو فعال کردیا ہے اور گرمی سے متعلق بیماریوں کی روزانہ رپورٹنگ کو لازمی قرار دیا ہے۔صوبائی کمشنر نے میٹنگ کو یہ بھی بتایا کہ سرمزون کے علاقوں میں کیم رمگی سے سکولوں کے اوقات تبدیل کردیئے جائیں گے اور سکول بیگ پالیسی بھی نافذ العمل ہے۔انہوں نے کہا کہ آبپاشی نہریں صاف کردی گئی ہیں، سیلاب کنٹرول رومز فعال ہیں اور متعلقہ اضلاع کے لئے تخفیفی منصوبہ بندی مکمل ہے۔انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ جموں میونسپل کارپوریشن نے مون سون ریسکیو یونٹس تیار کئے ہیں، ڈرینج سسٹم کو بہتر بنایا ہے اور ہیٹ ویو سے راحت کے لئے پانی کے چھڑکاؤ اور کولر تعینات کئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بی آر او اور پی ایم جی ایس وائی نے لینڈ سلائیڈ اور سیلاب زدہ مقامات کی نشاندہی کرکے مشینری کو الرٹ کیا ہے۔وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ کنٹرول روموں کو فعال کریں، ضروری سامان کے بفرسٹاک کو برقرار رکھیں اور حساس علاقوں میں کوئیک رسپانس ٹیمیں تعینات کریں۔انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی کو ہدایت دی کہ تمام واٹر ٹینکروں پر جی پی ایس ٹریکر نصب کئے جائیں تاکہ ان کی مانیٹرنگ ممکن ہو۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اہم سڑکوں بالخصوص سری نگر۔جموں قومی شاہراہ، مغل روڈ اور دیگر اہم سڑکوں کی بروقت مرمت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

104
آوری میں کمیونٹی کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوامی ملکیت اور شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے سکیموں کی عمل آوری سے متعلقہ تمام عمل کو آسان بنانے کی ہدایت دی تاکہ عوام کو بہتر خدمات میسر آ سکیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ استفادہ کنندگان کو ہر سطح پر سہولیات فراہم کی جائیں اور غیر ضروری تاخیر سے اجتناب کیا جائے۔انہوں نے کہا،" استفادہ کنندگان کو بلا وجہ کی تاخیر یا طریقہ کار کی رکاوٹوں کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارے نظام کو ان فلاحی سکیموں کی ہمدردی اور کارکردگی کے جذبے کی عکاسی کرنی چاہیے۔" انہوں نے سکیموں کے زمینی اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے افسران سے کہا کہ سکیموں کی پیش رفت اور مؤثریت پر نظر رکھنے کے لئے ایک مضبوط مانیٹرنگ میکانزم تیار کیا جائے اور عمل آوری کے دوران حائل چیلنجوں کی شناخت کی جائے۔ انہوں نے کمزور طبقوں کی بہتری کے لئے اختراعی طریقوں اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔ وزیر موصوفہ نے انٹگریٹیڈ سوشل سیکورٹی سکیم (آئی ایس ایس ایس)، نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام (این ایس اے پی)، بزرگ شہریوں اور جسمانی طور خاص افراد کے لئے پنشن سکیموں اور لڑکیوں و حاملہ خواتین کی فلاح وبہبود کے لئے "لاڈلی بیٹی" اور پی ایم ایم وی وائی سکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے باقاعدہ آڈٹ، محکمانہ ہم آہنگی اور ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال پر زور دیا تاکہ شفافیت اور جوابدہی میں اضافہ کیا جا سکے اور عمل آوری کے دوران حائل چیلنجوں کی شناخت کی جائے۔ انہوں نے کمزور طبقوں کی بہتری کے لئے اختراعی طریقوں اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔وزیر موصوفہ نے انٹگریٹیڈ سوشل سیکورٹی سکیم (آئی ایس ایس ایس)، نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام (این ایس اے پی)، بزرگ شہریوں اور جسمانی طور خاص افراد کے لئے پنشن سکیموں اور لڑکیوں و حاملہ خواتین کی فلاح وبہبود کے لئے "لاڈلی بیٹی" اور پی ایم ایم وی وائی سکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے باقاعدہ آڈٹ، محکمانہ ہم آہنگی اور ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال پر زور دیا تاکہ شفافیت اور جوابدہی میں اضافہ کیا جا سکے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے فیلڈ دفاتر کے ذریعے ہر ماہ شکایات ازالہ کیمپ منعقد کریں تاکہ استفادہ کنندگان سے براہ راست فیڈ بیک حاصل کیا جا سکے اور بروقت مسائل کا حل یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوامی بیداری مہمات کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ اہل شہری اپنی مراعات سے بخوبی واقف ہوں۔دوران میٹنگ ہر محکمانہ سربراہ نے پاور پوائنٹ پرزنٹیشنوں کے ذریعے اپنی کارکردگی کی رپورٹ اور مستقبل کے لائحہ عمل پیش کئے۔

105
سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں پہلے ہی پانچ درخواستوں کو سماعت کے لیے منظور کیا جا چکا ہے، لہٰذا اب مزید عرضیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ بیشتر عرضیاں ایک دوسرے سے مماثلت رکھتی ہیں اور کچھ تو مکمل طور پر نقل کی گئی ہیں۔ بنچ نے کہا کہ اگر کسی درخواست گزار کے پاس کوئی نیا یا اضافی قانونی جواز ہے، تو وہ پہلے سے جاری معاملے میں مداخلت کی درخواست کے طور پر دائر کرسکتا ہے۔ چیف جسٹس نے صاف لفظوں میں کہا، "ہم اس معاملے میں مزید کوئی نئی عرضی نہیں سننا چاہتے۔" اس کے ساتھ ہی عدالت نے تمام نئی عرضیاں مسترد کردیں۔ مسترد کی گئی ان عرضیوں میں کئی اہم شخصیات اور تنظیمیں شامل تھیں، جن میں کانگریس کے رکن پارلیمان عمران پرتاپ گڑھی، ترنمول کانگریس کے رکن ڈیریک او برائن، جموں وکشمیر کی پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی)، مسلم ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن اور آل ریلیجس آئیڈنٹیٹی موومنٹ جیسے ادارے شامل تھے۔ یہ عرضیاں وقف ایکٹ میں حالیہ ترامیم کی آئینی حیثیت اور بعض دفعات پر سوال اٹھا رہی تھیں۔ درخواست گزاروں کا مؤقف تھا کہ وقف ایکٹ کے تحت دیے گئے اختیارات اور انتظامی طریقہ کار آئینی اصولوں سے متصادم ہیں۔ عدالت کے اس فیصلے کو وقف ایکٹ سے متعلق تنازعات کے سلسلے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ پہلے سے منظور شدہ پانچ عرضیوں کو ترجیحی بنیادوں پر تصفیہ جائے گا تاکہ جلد اور واضح فیصلہ سامنے آ سکے۔ عدالت کا یہ بھی کہنا تھا کہ بار بار ایک جیسی نوعیت کی عرضیاں داخل ہونے سے عدالتی نظام پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے اور انصاف کے عمل میں تاخیر ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ وقف ایکٹ کو لے کر ملک بھر میں مختلف حلقوں کی جانب سے مسلسل سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ کئی عرضیوں میں اس قانون کو آئین کے خلاف قرار دیتے ہوئے مکمل طور پر منسوخ کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔

106
وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن، اور دیگر سینئر وزراء شامل ہیں۔ کابینہ کی اقتصادی امور کمیٹی کا اجلاس اس کے بعد ہوگا، اس کے بعد کابینہ کا اجلاس ہوگا۔ پہلگام قتل عام کے دو دن بعد جمعرات کو اپنی آخری میٹنگ میں، سی سی ایس نے ملک کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا تھا اور فورسز کو چوکس رکھا تھا، اس عزم کا اظہار کیا کہ قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ پہلگام حملے میں ان کے کردار کے سامنے آنے کے بعد پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، اس نے اسلام آباد کے ساتھ پانی کی تقسیم کا ایک اہم معاہدہ، انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس نے سارک کے ویزے بھی معطل کر دیے، واہگہ-اٹاری بارڈر بند کردیا، اور پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات کو گھٹا دیا۔ حکومت نے ہندوستان میں مقیم تمام پاکستانیوں کو بھی کہا تھا کہ وہ اتوار تک اپنے وطن واپس آجائیں، اور میڈیکل ویزا رکھنے والوں کو منگل تک کی مہلت دی گئی ہے۔ اس کے جواب میں پاکستان نے شملہ معاہدے سمیت بھارت کے ساتھ تمام دوطرفہ معاہدوں کو معطل کردیا تھا۔

107
بنیادی طور پر اسکول اور کالج کے طلباء کو نشانہ بنایا۔ پولیس کے مطابق اس غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو وادی میں دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں کو فنڈ دینے کیلئے استعمال کیا جا رہا تھا، جس سے مقامی نوجوانوں میں منشیات کی لت اور مجرمانہ رویے میں اضافہ ہو رہا تھا۔ ذاکر حسین گھاکھنڈ کی شمولیت پولیس اسٹیشن کرناہ کی کارروائی کے بعد سامنے آئی جس کے نتیجے میں منشیات کے دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش ہوا۔ کارروائی کے دوران ایک گاڑی سے 7 کلوگرام ہیروئن اور 2 زندہ دیسی ساختہ بم برآمد ہوئے، ذاکر حسین کے متعدد ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعد ازاں تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ذاکر حسین ضبط شدہ ممنوعہ سامان کا اہم سپلائر تھا۔ پولیس نے مزید کہا کہ اگرچہ ابتدائی طور پر اس کا نام ایف آئی آر نمبر 38/2022 میں ظاہر نہیں ہوا تھا، لیکن تفتیش کے دوران اس کا کردار سامنے آیا، جس کے نتیجے میں اسکے خلاف الزامات عائد کیے گئے۔ بعد میں اسے ضمانت پر رہا کردیا گیا لیکن ذاکر حسین نے منشیات کی اسمگلنگ اور دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں اپنی شمولیت جاری رکھی۔ عوامی تحفظ کو مسلسل لاحق خطرات کی روشنی میں، PIT-NDPS کے تحت احتیاطی حراست کو ضروری سمجھا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور خطے میں دہشت گردی کے ساتھ اس کے گہرے روابط کو ختم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔

108
پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول کے پار سے کپواڑہ اور بارہمولہ اضلاع کیساتھ ساتھ جموں کے اکھنور سیکٹر میں بلا اشتعال چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی۔ دفاعی ترجمان نے مزید کہا کہ ہندوستانی فوج نے اشتعال انگیزی کا موثر انداز میں جواب دیا۔فوری طور پر کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر تعینات فوج اور نیم فوجی دستوں کو چوکنا کردیا گیا ہے اور وہ کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح سے تیار ہیں۔

109
ہوئے سید عادل شاہ کے لواحقین کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا انہوں نے نوجوان کی جانب سے سیاحوں کو بچانے کے لئے اپنی جان کا نظرانہ کیا پیش کر کے واقعے کو انسانیت سجاعت ایثار قرار دیتے ہوئے کہا کہ مجرموں کو کیفرکردار تک پہنچانے کی ضرورت ہے جس کے لئے مرکزی سرکار کو اقدامات اٹھانے ہونگے ۔انہوں نے کہا کہ گنہگاروں کو نہ بخشا جائے اور بے گناہوں کو نہ چھیڑا جائے۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ ملک کی مختلف ریاستوں مرکزی زیر انتظام علاقوں کی یونیورسٹیوں تربیتی مراکز میں اب بھی کشمیری طلاب اور تاجروں کو تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے ۔جو برداشت کے قابل اب نہیں ہے ۔طلاب درس و تدریس کے لئے گئے ہے تاجر اپنی پیٹ کی آگ کو بجھا رہے ہے انہیں بایسرن پہلگام کی ہلاکتوں کے ساتھ تعلق کیا ہے۔ ممبر پارلیمنٹ نے مرکزی حکومت او رجموں وکشمیر سرکار پر زور دیا کہ وہ ان حملوں کو روکنے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں۔

110
لوگوں اور جموں کشمیر پولیس کی ٹیم نے موقعہ پر پہنچ کر بچاؤ کارروائی شروع کردی اور اس حادثے میں زخمی ہونے والے دو اہلکاروں کو اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی وہاں بچاؤ آپریشن شروع کردیا گیا اور دس اہلکار جو اس حادثے میں زخمی ہوگئے انہیں علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے ۔انہوں نے کہا کہ زخمی اہلکاروں میں دو ایس پی او اور آٹھ سی آر پی ایف اہلکار شامل ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی وہاں بچاؤ آپریشن شروع کردیا گیا اور دس اہلکار جو اس حادثے میں زخمی ہو گئے انہیں علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے ۔انہوں نے کہا کہ زخمی اہلکاروں میں دو ایس پی او اور آٹھ سی آر پی ایف اہلکار شامل ہے۔

111
مشیر ناصر اسلم وانی، سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی بھوپندر کمار کے علاوہ متعلقہ محکمے کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں نچلی سطح کے بنیادی ڈھانچے اور ترقی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے بجٹ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبہ بندی کے عمل کو محکمانہ اور ضلعی سطح پر مربوط کیا جانا چاہئے تاکہ پورے حکومتی نقطہ نظر کو شامل کیا جا سکے۔انہوں نے ہدایت دی کہ نئے منصوبے صرف ایک سے دو برس کی مدت میں مکمل ہوں جبکہ میگا پروجیکٹوں کے لئے تین برس کی مدت رکھی جاسکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ منصوبوں کی بنیاد عوامی فائدے اور واضح نتائج پر ہونی چاہیے۔سریندر چودھری نے اس بات پر بھی زور دیا کہ محکمہ کی توجہ لوگوں کو فوائد کے معاملے میں نتائج پر ہونی چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ کا ورک پلان ٹھوس نتائج پر مبنی ہونا چاہئے اور مکمل ہونے والے کاموں کی تعداد اور مستفید ہونے والے افراد کی تعداد کی نشاندہی کی جانی چاہیے۔ نائب وزیرا علیٰ نے ہدایت دی کہ عوامی نمائندوں کی ترجیحات کو بجٹ میٹنگوں کے دوران ملحوظ رکھ کر سالانہ منصوبہ بندی کی جائے اور احکامات پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ انہوں نے تاخیر کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت بھی جاری کی۔ دوران میٹنگ وزراء جاوید احمد ڈار، سکینہ ایتو، ستیش شرما اور وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے سے متعلق قیمتی تجاویز کیں اور اپنے حلقوں کے اہم منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے پر زور دیا۔ اس سے قبل سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی نے کیپکس بجٹ کی مجوزہ تفصیلات اور مالیاتی تقسیم پر مبنی ایک پرزنٹیشن دی۔ انہوں نے گزشتہ مالی برس کی کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی جن میں مختلف شعبوں کے تحت 3,410 کلومیٹر سڑک کی میکڈمائزیشن، 2,763 کام مکمل، 769 کلومیٹر سڑک پی ایم جی ایس وائی کے تحت بلیک ٹاپ، 498 سکیمیں مکمل اور مختلف سکیموں کے تحت 47 پل مکمل ہوئے۔

112
اور ڈیڈ لائن ختم ہونے کے باوجود کئی پاکستانی شہری کشمیر میں مقیم رہے۔جموں وکشمیر پولیس نے ان تمام لوگوں کو حراست میں لینے کیلئے ایک مربوط آپریشن شروع کیا جو حکومتی حکم کی تکمیل کرنے میں ناکام رہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حراست میں لئے گئے پاکستانی شہریوں کو واہگہ بارڈر پہنچنے میں سہولت فراہم کی جائے گی، جہاں ضروری رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد انہیں پاکستانی حکام کے حوالے کیا جائے گا۔اس اقدام نے ملوث خاندانوں میں بے چینی کو جنم دیا ہے، خاص طور پر بہت سی خواتین کشمیر میں برسوں سے قائم خاندانی تعلقات کیساتھ رہ رہی ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ابھی تک، گرفتاریوں کی تعداد کے بارے میں کوئی سرکاری عوامی بیان سامنے نہیں آیا ہے، لیکن ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ تیاریاں جاری ہیں اور اعلیٰ انتظامی سطح پر نمٹا جارہا ہے۔حکومت نے کہا کہ کوئی بھی پاکستانی، جو مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ڈیڈلائن کے مطابق ہندوستان چھوڑنے میں ناکام رہتا ہے، اسے گرفتار کیا جائے گا، مقدمہ چلایا جائے گا اور اسے 3 سال تک قید یا زیادہ سے زیادہ 3 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔دریں اثنا، 2010 کی پالیسی کے تحت بحال کئے گئے سابق کشمیری عسکریت پسندوں کی پاکستانی بیویوں نے بھارت کی تازہ ترین ویزا پابندیوں پر شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ملک بدر ہونے کے بجائے مرجائیں گی۔ یہ خواتین، اپنے شوہروں جنہوں نے عسکریت پسندی ترک کی اور اس وقت کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی بحالی کی پالیسی کے تحت مرکزی دھارے میں شامل ہونے کے بعد اپنے شوہروں کے ساتھ کشمیر پہنچی تھیں، نے کہا کہ حکومت انہیں زندہ واپس جانے پر مجبور کرنے کے بجائے

SAD DEMISE

IT IS INFORM THAT MST HAJIRA BANO W/0 LATE ABDUL GAFFAR GANIE R/0 TENGPORA BATAMALLO WAS DIED ON 28/04/2025.TAZAIT WILL BE ON 3 DAYS ONLY.
LADIES ARE REQUEST NOT BRING ANY KIND WITH YOURSELF.
CONTACT 7006225084

Government of Jammu & Kashmir
In the Court of Sub Divisional Magistrate Uri Baramulla

Subject:- Magisterial Enquiry into the incident of Rock post near LOC Jabda Kamalkout, Uri on 19-10-2024,

NOTICE

The District Magistrate, Baramulla has appointed Sub Divisional Magistrate, Uri as Inquiry Officer into the incident at Rock Post near LOG Jabda Kamalkout, t Iri on 19-10-2024. In this regard, general public having knowledge of the incident are invited to record their statements within seven days from the date of publication of this notice in local newspapers in the office of Sub Divisional Magistrate, Uri during office hours.

No:- SDM/Uri/25/944-45 Dated:- 29/04/2025

Shubhankar P. Pathak (IAS)
Sub Divisional Magistrate, Uri.

30cm DIPK No:943/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER ANANTNAG

Final Seniority list of Jr. Stall Nurses of District Anantnag

NOTIFICATION

Whereas, this office has issued final seniority list of Jr, Staff Nurses of District Anantnag vide No: Est-I/CMOA/SN/506-17 dated: 12-04-2025

Whereas, this office has received b representations from Roobia Jan Jr Staff Nurse Presently working at Emergency Hospital Qazigund initially appointed at SDH Doru vide Director Health Services Order No. 1801/NG of 2007 dated 17/10/2007 on the recommendation J&K services Selection Recruitment Board.

Whereas this office has received another similar representation from Mehfooza Bano Jr. Staff Nurse posted at Emergency Hospital Qazigund through Chief Medical Officer Kulgam vide his letter No. CMOK/Est-I/3163-64 dated 22/04/2024.

Now, therefore the seniority afraid Jr Nurses is fixed as per details given below, In the final seniority list of Jr. Staff Nurses of District Anantnag issued and circulated among the concerned through their respective DDOs vide this office No: Est-I/CMOA/SN/506-17 dated: 12-04-2025.

S. No	Name of the official	Date of Birth	Date of Appointment	Initial Place of Posting	Present Place of Posting	Remarks
01	Mehfooza Akhter	01-03-1966	04-05-1990	SMHS Hospital Srinagar	EH Qazigund	Initially appointed at SMHS Sgr. but later on transfered to District Anantnag along with lein vide G.O No: 551-HME of 1992 dated 15.10.1992 and G.O. No:636-HME of 1997 dated:17/01/1997
13 A Between Sr. No 13 and 14)	Roobia Jan	12-10-1978	17-10-2007	SDH Dooru	EH Qazigund	BSC Nursing through IGNOU

Further seniority of GH Hassan Dar Dar Jr. Staff Nurse Posted at Block Bijbihara figuring at Sr.No 1 is refixed at Sr.No. 1 A (between I and 2) in the Seniority list of 1r. Staff Nurses of District Anantnag issued vide No: Est-I/CMOA/SN/506-1 7 dated: 12- 04-2025 Anybody having any abjection regarding the same shall reach to this office within seven days from the date of publication of this notification along With documentary evidence after expiry the stipulated time no claimer will be entertained

No: Est-I/CMOA/SN/1284-96 Dated:29/04/2025

Sd/- Chief Medical Officer
Anantnag

50cm DIPK No:928/25

پلاسٹک سے سنگین بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ

نائلون اور پولیسٹر بھی ان میں شامل ہیں جن سے بنے کپڑے ہم زیب تن کرتے ہیں۔ پلاسٹک ایک ہلکا، پائدار، لچکدار اور آسانی سے دستیاب سستا مادہ ہے جسے کسی بھی شکل میں موڑا جا سکتا ہے۔ انہی خصوصیات کی بنا پہ پلاسٹک کو مقبولیت ملی اور عام استعمال کی سیکڑوں چیزیں پلاسٹک سے بننے لگیں۔
ان کے ذریعے غریب عوام کے لیے بھی ممکن ہو گیا کہ وہ ضرورت کی ایسی اشیا سستے داموں خرید سکیں جو پہلے مہنگے مادوں سے بننے کی وجہ سے مہنگی اور ان کی دسترس سے دور تھیں۔ غرض پلاسٹک نے انسان کی زندگی آسان بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔
لیکن اب پلاسٹک کے مضر صحت پہلو بھی سامنے آ رہے ہیں جنھوں نے اس مصنوعی مادے کو انسان دشمن بنا دیا۔
یہ یاد رہے کہ دنیا کا پہلا مصنوعی پلاسٹک ''بیک لائٹ'' تھا جو **1907**ء میں امریکی موجد، بیکی لینڈ نے ایجاد کیا۔ اسے فینول (کوئلے سے نکلے مادے) اور کیمیائی گیس، فارملڈ یہائیڈ کے ملاپ سے تیار کیا گیا۔ اس کے بعد کوئلے، پٹرول اور قدرتی گیس کو مختلف کیمیائی مادوں میں ملا کر مصنوعی پلاسٹک کی مختلف اقسام تیار کر لی گئیں۔
جنگ عظیم دوم کے بعد پلاسٹک کی اقسام کو وسیع پیمانے پر بنایا جانے لگا۔ آج ہر سال دنیا بھر میں پھیلے کارخانے ''چالیس کروڑ ٹن'' سے زیادہ پلاسٹک تیار کرتے ہیں۔ آبادی بڑھنے کی وجہ سے ہر سال پلاسٹک کی مقدار بھی بڑھ رہی ہے۔ خیال ہے کہ **2050**ء میں ''ایک ارب ٹن'' پلاسٹک تیار ہو گا۔
دنیا کا **98** فیصد پلاسٹک رکازی ایندھن (پٹرول، کوئلے، قدرتی گیس) سے تیار ہوتا ہے۔ اس پلاسٹک کی تیاری میں **13** ہزار سے زائد کیمیکل استعمال ہوتے ہیں۔ بقیہ ایک دو فیصد پلاسٹک قدرتی اشیا مثلاً کپاس، گوند، رال وغیرہ سے بنتے ہیں۔

پلاسٹک سے بنی اشیا کا سب سے منفی پہلو یہ ہے کہ مسلسل استعمال کے دوران ان کے ذرات جھڑتے رہتے ہیں جو بہت ننھے منے ہونے کی وجہ سے ہمیں دکھائی نہیں دیتے۔ یاد رہے، ایک پتھر پہ پانی کا محض ایک قطرہ بھی ٹپکتا رہے تو وہ آخر کار اس میں سوراخ کر دیتا ہے۔
غرض مادوں کا جھڑ جانا ایک قدرتی عمل ہے۔ ماہرین نے پلاسٹک کے غیر مرئی ذرات کو دو گروہوں میں تقسیم کیا ہے۔ اول ''مائکرو پلاسٹک'' (Microplastic) جو ایک سے پانچ ہزار مائکرو میٹر تک کے ہوتے ہیں۔ دوم ''نینو پلاسٹک'' (Nanoplastic) جن کا سائز ایک مائکرو میٹر سے کم ہوتا ہے۔
جیسا کہ بتایا گیا کہ بیشتر پلاسٹک رکازی ایندھن (پٹرول، قدرتی گیس، کوئلے) اور کیمیائی مادوں سے بنتے ہیں۔ پانچ چھ سال پہلے امریکا میں چند ماہرین طب نے یہ خدشہ ظاہر کیا کہ پلاسٹک کے ذرات انسانی جسم میں پہنچ کر انسانوں کو مختلف بیماریوں کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔
وجہ یہ کہ ذرات اتنے چھوٹے ہیں کہ ہمارے جسم کے خلیے انھیں جذب کر لیتے ہیں۔ ذرات پھر خلیوں کی مشینری میں کوئی بھی طبی نقص یا نقائص پیدا کر سکتے ہیں۔
جب ماہرین طب کا درج بالا خدشہ سامنے آیا تو طبی سائنس داں اس جانب متوجہ ہوئے کہ تحقیق کی جائے، پلاسٹک کے ذرات انسانی جسم میں پہنچ کر کیا کسی قسم کی خرابیاں پیدا کرتے ہیں؟ کیا ان کے ذریعے انسان بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے؟
یہ ذرات اگر انسان کے بدن میں طویل عرصہ موجود رہیں تو کیا منفی تبدیلیاں جنم دے سکتے ہیں؟ غرض کئی طرح کے سوالات پیدا ہو گئے کیونکہ رکازی ایندھن اور کیمیائی مادے بنی نوع انسان کے لیے فائدے مند ہونے کے باوجود انسانی صحت پہ منفی اثرات بھی مرتب کرتے ہیں۔
2023ء کا سال اس لحاظ سے انقلاب انگیز ثابت ہوا کہ پلاسٹک کے مضر صحت پہلو افشا کرنے والی دو مستند اور اہم تحقیقی رپورٹیں سامنے آئیں جنھوں نے مغربی دنیا میں ہلچل مچا دی۔ پاکستان میں میڈیا سائنسی رپورٹوں کو اہمیت نہیں دیتا، اس لیے وہ وطن عزیز میں نمایاں نہ ہو سکیں۔
یہ واضح رہے کہ پلاسٹک اشیا جلد ضائع نہیں ہوتیں بلکہ وہ آہستہ آہستہ گلتی سڑتی ہیں۔ یوں ان کے ذرات ہوا، پانی اور مٹی میں رفتہ رفتہ شامل ہو جاتے ہیں۔ جب گاڑیوں کے ٹائر سڑک سے رگڑتے ہیں، تو ان کے ذرات ہوا میں تیرنے لگتے ہیں۔
یہ پھر سانس لیتے انسانوں کے جسم میں بذریعہ ناک یا منہ داخل ہو جاتے ہیں۔ پینے والے پانی اور کھائی گئی خوراک میں بھی پلاسٹک کے ذرے موجود ہو سکتے ہیں۔ غرض پلاسٹک اشیا کی فراوانی کے باعث ان کے ذرات کی بھی دنیا میں کثرت ہو چکی اور اب روزانہ ہر انسان انھیں کسی نہ کسی طرح اپنے جسم میں داخل کر رہا ہے۔
پہلی دھماکہ خیز رپورٹ
اقوام متحدہ نے ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کی خاطر ایک ادارہ، یونائیٹڈ نیشنز انوائرمنٹ پروگرام شروع کر رکھا ہے۔ اس ادارے کے ماہرین نے پلاسٹک کے ذرات پہ ایک تحقیقی رپورٹ ''پلاسٹک میں کیمیائی مادے'' (PlasticsinChemicals– ReportTechnicalA) مرتب کی جو پچھلے ماہ شائع ہوئی۔
اس رپورٹ نے انکشاف کیا کہ پلاسٹک کی تیاری میں جو **13** ہزار سے زائد کیمیکل استعمال ہوتے ہیں، ان میں ''تین ہزار دو سو'' سے زائد کیمیائی مادے انسانی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔ معنی یہ کہ وہ انسان کو کسی نہ کسی بیماری یا طبی خلل میں مبتلا کر سکتے ہیں۔
رپورٹ کی رو سے یہ خطرناک کیمیائی مادے خاص طور پہ بوڑھوں، بچوں اور حاملہ خواتین کو مختلف امراض میں مبتلا کرتے ہیں کیونکہ ان کا جسمانی مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے۔
خدانخواستہ کوئی حاملہ عورت پلاسٹک ذرات کی وجہ سے کسی بیماری کا نشانہ بن جائے تو وہ اسے اپنے بچے میں بھی منتقل کر سکتی ہے۔ اسی طرح خدشہ ہے کہ یہ ذرات مردوں کی تخلیقی صلاحیت ختم یا کمزور کر سکتے ہیں۔
واضح رہے، یہ حقیقت پچھلے چند برسوں میں سامنے آئی ہے کہ پلاسٹک کے ذرے انسانی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں طبی تحقیق نہ ہونے کے برابر ہے۔ اسی لیے اب تک ماہرین طب نہیں جان سکے کہ یہ ذرات مختصر مدت میں انسانوں کو کس قسم کا نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور طویل المعیاد لحاظ سے انھیں کون سی بیماریوں کا نشانہ بنانے کی قدرت رکھتے ہیں۔
دوسری چشم کشا رپورٹ
تین مستند سائنسی اداروں ... بوسٹن کالج امریکا، منڈیرو فاؤنڈیشن (FoundationMinderoo) ا ?سٹریلیا اور سینٹر سائنٹفک مناکو (Centre MonacodeScientifique) کے ماہرین طب نے مشترکہ طور پہ تحقیق کی کہ پلاسٹک مصنوعات تیاری کے مرحلے سے لے کر استعمال اور ضائع ہونے تک انسانی صحت پر کس قسم کے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اس تحقیق کا نتیجہ ماہ مئی میں سامنے آیا اور اس نے بھی طبی دنیا میں ہلچل مچا دی۔
تحقیق سے افشا ہوا کہ جو مرد و زن پلاسٹک کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں، وہ ان امراض میں گرفتار ہو سکتے ہیں: سلیکا روگ (silicosis)، دل کی بیماریاں، پھیپھڑوں کی پرانی معترض بیماری (obstructivechronic diseasepulmonary)، اور پھیپھڑوں کا کینسر۔
دنیا بھر میں ہزارہا مرد و زن پلاسٹک اشیا کی ری سائیکلنگ کا کام بھی کرتے ہیں۔ یعنی وہ ناکارہ پلاسٹک اشیا جمع کر کے انھیں کارخانوں یا کوڑا گھروں تک پہنچاتے ہیں۔
یہ لوگ بھی مختلف بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں جن میں خون کی کمی (leukaemia)، لیمفوما (lymphoma)، دماغ کا کینسر، سینے کا کینسر، میسوتھیلوما (mesothelioma)، پھیپھڑوں کا کینسر، تخلیقی صلاحیت میں کمی اور دل کے امراض نمایاں ہیں۔

سیڑھیاں چڑھنا فالج کے خطرات کم کرتا ہے، تحقیق

سڈنی: ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سیڑھیاں چڑھنا اور فرش کی صفائی کرنا دل کے دوروں اور فالج کے خطرات کم کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ یونیورسٹی آف سڈنی میں کی جانے والی تحقیق میں **25** ہزار ایسے برطانوی شہریوں کا معائنہ کیا گیا جو کسی قسم کے کھیل یا ورزش میں شریک نہیں ہوتے تھے۔ مطالعے میں شرکاء نے کلائی پر ایسے آلات پہنے جو ان کی جسمانی سرگرمی کی پیمائش کرتے تھے۔ محققین کو معلوم ہوا کہ شرکاء کی جانب سے کی جانے والی زیادہ تر جسمانی سرگرمیاں حادثاتی طور پر **10** منٹ سے کم وقت کے مختلف دورانیوں میں ہوتی تھیں۔ آٹھ سال پر محیط اس تحقیق میں ان قلیل مدتی دورانیوں (معتدل سے شدید نوعیت کے) کا تعلق دل کے دوروں اور فالج اور کسی بھی سبب ہونے والی موت میں کمی سے پایا گیا۔ تحقیق میں کم از کم ایک سے تین منٹ تک مسلسل چلنا، ایک منٹ سے کم کے دورانیے کی سرگرمیوں سے زیادہ مفید پایا گیا۔ ایسا کرنے سے دل کے دورے اور فالج کے خطرات میں **29** فی صد جبکہ موت کے خطرے میں **44** فی صد تک کمی دیکھی گئی۔ ٹیم کے مطابق ہر دورانیے میں جتنی شدید نوعیت کی سرگرمی ہوتی تھی اتنی بہتری سامنے ا ?تی تھی۔ وہ افراد جنہوں نے ہر منٹ میں کم از کم **10** سیکنڈ شدید نوعیت کی سرگرمی کی ان میں زیادہ فائدہ دیکھا گیا۔ تحقیق کے سینئر مصنف پروفیسر ایمانوئل اسٹیمیٹاکس کے مطابق سیڑھیاں چڑھنے سے فرش صاف کرنے تک ان سالوں میں محققین نے یہ سمجھا ہے کہ یہ صرف ورزش نہیں ہیں جو صحت کے لیے اچھی ہیں بلکہ محققین یہ جانتے ہیں کہ کس طرح حادثاتی سرگرمیوں کے یہ چھوٹے چھوٹے دورانیے ہماری صحت کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔

آپ بھی 'خوب صورت' ہیں!

بھی کیا خواتین کو خوب صورت نظر آنے کے لیے ضروری ہے کہ جھل مل کرتے ستاروں سے بھرے لشکارے مارتے ہوئے کپڑے زیب تن کریں؟ یا پھر چہرے پر بہت سا میک اپ سجائے گولا گنڈا ہی بن جائیں؟
میک اپ، فیشن اپنی جگہ! خوب صورت نظر آنے کے لیے ضروری ہے کہ خواتین کو اس بات کا ادراک ہو کہ کب کہاں کیا اور کس طرح پہننا ہے۔ میرے خیال میں خوب صورت نظر آنے کے لیے ضروری نہیں کہ بے حساب میک اپ کیا جائے اور چمکیلے بھڑکیلے کپڑے پہنے جائیں۔
سادگی میں خوب صورتی ہے یعنی اگر یہ کہا جائے، تو غلط نہ ہوگا کہ خوب صورتی سادگی میں ہے۔ ساتھ میں سب سے اہم بات خواتین کے لیے یہ ہے کہ وہ جو بھی پہنیں اوڑھیں اپنی شخصیت کو مکمل اعتماد کے ساتھ پیش کریں۔
اس کا یہ مطلب بالکل نہیں کہ خواتین بالکل ہی تیار نہ ہوں۔ یا پھر یہ کہ میک اپ نہ کریں یا اچھا خوب صورت لباس زیب تن نہ کریں۔ یا یہ کہ سارے بوسیدہ، فینسی کپڑے پھینک دیں اور معمولی زندگی گزارنا شروع کر دیں۔
لیکن رزمرہ زندگی میں خواتین پُراعتماد بھی نظر آئیں اور خوب صورت بھی، تو اس کے لیے یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ سادہ چیزیں بھی خوب صورت ہو سکتی ہیں، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ جو بھی پہنیں اور جو بھی فیشن کریں، مکمل اعتماد کے ساتھ کریں۔
سادہ رہ کر بھی خواتین اچھا محسوس کر سکتی ہیں۔ خوش رہنے کے لیے آپ کے پاس بہت ساری چیزیں ہونے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب آپ ایسا کرتے ہیں تو کبھی کبھی اچھا لگتا ہے۔ خواتین کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سادگی حسن کی ایک شکل ہے۔ کبھی سادہ چیزیں بھی ہمارے لیے پُرکشش ہوتی ہیں اور ان میں طلسماتی حسن ہوتا ہے۔
ایسی دنیا میں جو صرف گلیمر ہی کو خوب صورتی سمجھتی ہے، وہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ حقیقی خوب صورتی اکثر سادگی میں ہوتی ہے۔ جب لڑکیوں کی خوب صورتی کی بات آتی ہے تو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کیا سادگی نہ صرف جمالیاتی طور پر خوش کن ہے،

بچوں کو ہاتھ دھونے کی عادت ڈلوایئے!

اس دن کو منانے کی ابتدا **2008**ء کو ہوئی، جب **70** مختلف ممالک کے **120** ملین بچوں نے بہ یک وقت اپنے ہاتھوں کو صابن سے دھو کر آگہی کا پیغام دیا تھا، کہ ایسے بچے جو صفائی نہیں رکھتے وہ پیٹ کی مختلف بیماریوں کے سبب موت کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ بڑوں کی نسبت بچوں میں بیماریاں بہت تیزی سے پھیلتی ہیں، کیوں کہ بچے کھیل کود میں سب کچھ بھول جاتے ہیں اور جراثیم ان کو اپنا شکار بنا لیتے ہیں۔
اب سوال یہ ہے کہ مائیں کس طرح بچوں کو بیماریوں سے بچا سکتی ہیں؟ بچوں کا تو یہ معمول ہوتا ہے کہ وہ گندگی سے بھرے ہوئے ہاتھ لیے گھر میں داخل ہوتے ہیں یا پھر کچھ بچوں کا پالتو جانوروں کے ساتھ کھیلنے کا بھی شوق ہوتا ہے، اس صورت حال میں ہاتھ دھونا ان کی آخری ترجیح ہوتی ہے۔ اب جب کہ جراثیم ہر جگہ موجود ہیں تو آپ اپنے بچوں کو اچھی طرح ہاتھ دھونا سکھانا چاہیے۔
بچے جب کھیلنے کے لیے گھروں سے باہر نکلتے ہیں، تو وہ ہر طرح کی گندگی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ انھیں جراثیم سے آگاہی تک نہیں ہوتی۔ انھیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ جب وہ ایسا کریں، تو اس کے بعد انھیں ہاتھ دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، کیوں کہ وہ اس دوران لاکھوں جراثیم ان کو لگ چکے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ہاتھ دھونے کی ضرورت کھانا کھانے سے قبل ہوتی ہے۔ ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھونا اور بچوں کو اس کی مشق کروانا بچوں کو بیمار پڑنے سے بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔
مائیں بچوں کو بیماریوں سے بچا سکتی ہیں؟
سب سے ضروری بات یہ ہے کہ بچوں کو یہ سمجھانا چاہیے کہ انھیں باقاعدگی سے ہاتھ دھونے چاہئیں، کیوں کہ وہ دن میں کئی بار اپنی آنکھوں، ناک اور منہ کو چھوتے ہیں اور یوں ہی 'انفیکشن' ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ آپ کے بچے کو انفیکشن ہو جائے، تو پھر پورے گھرانے کو بیمار ہونے میں دیر نہیں لگتی، لیکن اگر بچے اپنے ہاتھ باقاعدگی سے اور اچھی طرح دھوئیں تو وہ نزلہ، زکام، ٹھنڈ اور ڈائریا جیسی بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ زیادہ وقت اسکول میں گزارتا ہے تو ان کے ٹیچر سے ہاتھ دھونے کے بارے میں بات کریں۔ گھر سے باہر گروپس میں موجود بچوں کے بیمار پڑنے کا خطرہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔
ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ ہاتھ کیسے دھوئے جائیں؟
ہاتھوں پر صرف پانی ڈال لینا کافی نہیں ہے۔ ہاتھ دھونے کے لیے بہترین طریقہ گرم پانی کا استعمال ہے۔ ایک رائے کے مطابق صابن استعمال کر کے کم از کم **20** سیکنڈ کے لیے ہاتھ دھونے چاہئیں۔ اپنے بچوں سے کہیں کہ وہ اتنی دیر تک ہاتھ دھوئیں کہ جب تک 'ہیپی برتھ ڈے' ایک مرتبہ گایا جا سکے۔ بچوں کو انگلیوں کے درمیان اور ناخنوں کو کناروں کو بھی اچھی طرح صاف کرنا چاہیے اور پھر تولیے سے ہاتھ سکھانے چاہئیں، لیکن اگر کھانا کھانا مقصود ہو تو پھر ہاتھ پونچھنے کے بہ جائے کچھ دیر ہوا ہی میں خشک کر لینے چاہئیں۔
ہاتھ کب دھوئیں؟ وہ اوقات کار جب آپ کو اور آپ کے بچوں کو ہمیشہ ہاتھ دھونے چاہئیں ان اوقات میں بچوں کو ضرور ہاتھ دھلوائیں۔ ماؤں کے لیے بھی ضروری ہے کھانا پکانے اور کھانے سے قبل بھی ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ بیت الخلا جانے کے بعد، گھر کی صفائی کے بعد، اپنے پالتو جانوروں سے کھیلنے کے بعد، کسی بیمار شخص کے پاس سے واپس آ کر، اپنی ناک صاف کرنے یا پھر اپنے ہاتھوں میں چھینکنے اور کھانسنے کے بعد بھی ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔ کبھی کبھی حالات ایسے ہو سکتے ہیں جب بچوں کو اپنے ہاتھ دھونے کی ضرورت ہو، مگر پانی تک رسائی حاصل نہ ہو۔ ایسا اینٹی بیکٹیریل ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں۔
مائیں ہاتھ دھونے کے بارے میں ویڈیو کا استعمال بھی کر سکتی ہیں۔ آج کل بچوں، نوعمروں اور بڑوں کے لیے ایسی بہت سی کارآمد ویڈیو بھی موجود ہیں، جس میں بتایا جاتا ہے کہ اگر ہم ہاتھ دھونے کی مناسب تیکنیک استعمال کرنا بھول جائیں، تو کیا ہو سکتا ہے۔ جب آپ مناسب ہاتھ دھونے کے بارے میں بات کر رہے ہوں تو اپنے بچے کے ساتھ کچھ وقت ساتھ ساتھ ویڈیو دیکھ کر گزاریں۔ اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی ان اقدام کو جانتا ہے تو، ویڈیوز کو کبھی کبھار یاد دہانی کے طور پر استعمال کریں یا اس بات کے لیے مثبت تقویت فراہم کریں کہ وہ کتنی اچھی طرح سے احتیاط سے دھونا یاد رکھتے ہیں۔
ہاتھ دھونے کے بارے میں بچوں کو سماجی کہانیوں کے ذریعے سمجھائیں۔ سماجی کہانیوں کا استعمال کرتے ہوئے ہاتھ دھونے کے بارے میں اپنے بچے سے بات کیجیے۔ سماجی کہانیاں جراثیم سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کے لیے مفید ہو سکتی ہیں اور یہ کہ ہاتھ دھونے سے جراثیم سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔
جب آپ کا بچہ ہاتھ دھونے کے اچھے رویے کا مظاہرہ کرتا ہے تو شروع شروع میں مثبت فیڈ بیک یا انعام دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹائمر یا یاد دہانیاں ترتیب دیں۔ اگر آپ کا بچہ باقاعدگی سے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ استعمال کرتا ہے، تو زیادہ ہاتھ دھونے کی جانب مائل کرنے کے لیے ایک آسان حکمت عملی یاد دہانی بھی ہے۔ ''کیا آپ کے ہاتھ صاف ہیں؟'' کی یاد دہانی دن بھر میں پانچ سے چھے بار کیے جانے کا سیٹ بچوں، نوعمروں اور بڑوں کے لیے یک ساں طور پر ایک لاجواب اشارہ کے طور پر کام کر سکتا ہے۔
اپنے بچے کو صابن اور ہاتھ دھونے کے لیے من پسند صابن کا انتخاب کرنے دیں۔ آپ کے بچے کی حساسیت پر منحصر ہے، اسے شدید خوش بو والے صابن پریشان کن یا نفرت انگیز لگ سکتے ہیں۔ اس کے لیے اس کی پسند کو بھی ملحوظ خاطر رکھیے۔ ان ضروری باتوں کو اپناتے ہوں آپ خود کو اور اپنے بچوں کو جراثیم سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,